

الحمد لله الذي جعل في ملكه قوتنا ومديننا ونيلنا من نساءنا بيدك يا

لذیستہ رؤساء

1891-1892



حَسْبُكَ الْوَيْسُ بْنُ عَدِيٍّ

۱۲۳۴	دفعہ نمبر
۳۲-۲	فصل نمبر
۱۲	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شاہنشاہ حقیقی کا شکر ہے جو ادنیٰ کو اعلیٰ اور اعلیٰ کو ادنیٰ کر دیتا دنیا کے سب فرمانرواوں کی مخلوق ضعیف بخت کو
 امانتدار بنی۔ اور اس واسطے سب بندگان خدا کیا گیا بادشاہ قادر مطلق کے تحت عدالت کے آگے حاضر ہو کر
 تیار بن۔ درود نامہ و حضرت رسول خدا محمد مصطفیٰ پر کہ جبکی شریعت غریب امیر کے واسطے یکساں
 اور یکساں قانون ادنیٰ اور اعلیٰ کے حقوق کا نگہبان ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اما بعد عیدہ سید محمد نصرت علی متخلص قیصر مالک نصرت المطالع دہلی خدمت میں شائقین علم
 تاریخ کے ملتے ہیں کہ اندون حب فرمائش حضرت مہاشی محمد ایرہیم صاحب غفرلہ ملازم حضور پر نور
 نواب بشیر الدولہ بہادر دام اقبالہ تہوڑی فرصت پا کر میں نے تمام رؤساء و والیان ممالک ہند کا حال
 تعداد و قبہ و تعداد و خراج مع تعداد و افواج و تعداد و اتواب سلامی وغیرہ جو بہت سی کتابوں کے ہم پونچھائے
 سے بھی دریافت نہیں ہو سکتا تھا بڑی عرق ریزی کر کے مفصل و شرح اس کتاب میں جمع کر دیا ہے اور نام اس
 کتاب کا **گلدستہ رؤساء** رکھا۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں حصہ اول میں ریاستہا و ہندوستانی
 کے حالات۔ اور دوسرے حصہ میں تمامی کیفیت دربار شاہنشاہی کی جو اہم سال یکم جنوری سنہ ۱۲۸۰ کو پڑی شان و شوکت
 سے ہوا بتا دینے کی ہے۔ ناظرین کو اس کتاب کے ملاحظہ سے دریافت ہو گا کہ مولف نے اس کتاب کی تالیف و تہیہ
 میں وہ فوائد جمع کر دیئے ہیں جو بہت سے لوگوں کی محنت و کوشش سے بھی ممکن نہ ہوتا۔ اسلئے ناظرین انصاف آئین
 سے امید ہے کہ اس کتاب کو ملاحظہ کر کے ضرور مولف کی عرق ریزی اور بیکار کوشش کی
 داد و شکریہ فقط

مرزا صدیق علی بیگ بہادر فتح جنگ بخت انگریزی معینہ شہر قریبا۔ ہم آئیں سرشتہ کو سید سلطان جنگ جوہر مس میں مارا گیا۔ بعد ازیں قتل کے اُسکے برادر سید عیش والی سوہارنے اپنے برادر زادگان جو دو سال پہلے فرزند ان سید سلطان کے حق میں تکرار کیا تھا تب دونوں فرزند سید سلطان نے اپنا ملک سیدید الدین ہلال برادر خاندان اپنے کو سپرد کیا۔ سید بدر الدین ہلال نے نجد کے وادیوں کو چھوڑ کر پانچویں دروے سید عیش کو شکست دی اور کم زوری امام سے فرقہ ہابیہ کو موقع قیام مسقط ہا تھا کیا۔ اس فرقہ نے مسقط میں سختی اور حرکات ناشائستہ اختیار کیں اور بہ نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مراتب خدا وادبچا لائے اسکا کیا اور تمام پاک قبروں کو توڑ ڈالا۔ استعمال تما کو اٹھا دیا اور جن مسلمانوں نے انکا طریقہ اختیار کیا اُنسے جنگ پیش آئے غرضکہ وہابیوں کا طریقہ بہت جلد فوج میں پھیل گیا ششہ ۱۱۰۰ میں سید سیدین سید سلطان بعد سید بدر ہلال مند نشین ہو اُس نے پنجاب میں بہت کدورت کی اور سرکار انگریزی سے خوب اتحاد پیدا کیا اور بدو قوم عرب اور انگلش اُس شہر کو اپنے ملک سے خارج کیا۔ بہرے بتاریخ ۱۱۰۰ شوال ششہ ہجری جزیرہ کوریا و موریہ انگریزوں کو دیدار حاصل ہوا۔ ششہ ۱۱۰۰ میں امام موصوف نے اتفاق کیا بعد اُسکے فرزند امام بعد تہو اتی جان نشین مسقط ہو کر دعویٰ حکومت زنگبار جو اُسکے برادر سید مجید کے قبضہ میں ہے پیش کیا اور اُس دعویٰ کو بزور جنگ سنبھال کر نیکی تیار کی۔ چنانچہ اُسکا تصفیہ مختصر اور پزاشی لارڈ کننگھم بہادر گورنر جنرل ہند کے ہوا۔ لارڈ صاحب موصوف نے بتاریخ دوم اپریل ۱۱۰۰ اس معاملہ کا تصفیہ کیا۔ جسکو امام مسقط نے بذریعہ تحریر ہم۔ وقت ششہ ہجری کے منظور کیا۔ تصفیہ کی کتبہ میں لکھی جائے گی۔ امام مسقط ۱۹ ہزار روپے ہندرجاس شاہ فاس کو خرچ دیتا ہے اور انکو زنگبار سے چالیس ہزار روپیہ سالانہ خرچ ملتا ہے

تعداد افواج وغیرہ	تعداد توپ	تعداد اسلحہ	تعداد درجن	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ
تعداد افواج وغیرہ	تعداد توپ	تعداد اسلحہ	تعداد درجن	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ
تعداد افواج وغیرہ	تعداد توپ	تعداد اسلحہ	تعداد درجن	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ
تعداد افواج وغیرہ	تعداد توپ	تعداد اسلحہ	تعداد درجن	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ	تعداد اسلحہ

کیونکہ یہ ملک شرقی افریقہ کی شمالی حصہ میں واقع ہے ابتدائے سولہ صدی عیسوی میں یونگیوں نے جزیرہ زنگبار اور ساحل شرقی افریقہ کو فتح کر لیا۔ ششہ ۱۱۰۰ میں امام مسقط سے مدد چاہی امام نے یونگیوں کو مار کر نکال دیا لیکن احکام احاطت زنگبار مسقط کے ساتھ بخوبی پہنچا ہوا تھا ششہ ۱۱۰۰ کو یاشندگان مایاس نے مسقط سے خوف ہو کر شہر احمد کو اپنا سردار قرار دیا اور ششہ ۱۱۰۰ بخوف فوج کشی امام مسقط سلیمان بن علی سلطان مایاس سرکار انگریزی سے پناہ گیر ہو کر آ رہا اور جو افراد نامہ سرکار انگریزی تاریخ ۱۱۰۰ فروری ششہ ۱۱۰۰ کے ساتھ ہوا تھا مسطور مذکور ششہ ۱۱۰۰ میں امام مسقط نے بندر مایاس کو فتح کر لیا اور ششہ ۱۱۰۰ میں سلطان مسقط نے اپنے دوسرے فرزند سید علیہ کو اپنا نائب اور جان نشین مقرر کیا اور سید تہوانی جو سے فرزند کو حکومت مسقط سپرد کی۔ سید علیہ ششہ ۱۱۰۰ میں حیات اپنے باپ کے فوت ہوا نبی امام سید نے چہونے فرزند سید محمد سلطان حال کو اسکا جان نشین کیا۔ بعد فوت امام سید ششہ ۱۱۰۰ میں سید تہوانی امام مسقط حال نے زنگبار کا دعویٰ کیا یہاں تک کہ اندیشہ جنگ کا پیدا ہوا آخر فریقین

نکی وجہ محمد شاہ سے فتح خان یار کرنی اپنے مددگار اور وزیر کو اندہ کے قتل کیا اب خاندان بابر کوئی گونہایت غصہ آیا کہ اس کا
ابراہیم و خون اُنکے خاندانین کیے۔ فرزند ان باندہ خان یعنی برادران فتح خان مقتول کر بعد اُسکے شخص مفصلہ ذیل موجود ہے واسطے
انتقام کے مستعد ہوئے۔ تیمور قلی خان۔ اسد خان۔ محمد عظیم خان۔ عیلاصہ خان۔ محمد خان۔ دوست محمد خان۔ جبار خان۔
کبندل خان۔ ہر و خان۔ شیر و خان۔ پردہ خان۔ رحمد خان۔ یار محمد خان۔ سلطان محمد خان۔ سید محمد خان کمر محمد خان
پشت اور بہا یونکے دوست محمد خان انتقام لینے پر زیادہ تر مستعد تھا۔ اُس نے محمد شاہ کو تمام ملک کے کچالہ یا صرف ہر
ایکے قبضہ میں رکھا گیا۔ جیسے اسکامیٹا کامران شاہ چندے قابض رہا۔ دوست محمد خان نے وہ بھی جہن لیا اور کل ملک فغانستان
برادران بابر کوئی نے انہیں تقسیم کر کیا دوست محمد خان کے حصے میں غزنی آئی مگر اُس نے کابل ہی لیدیا۔ رنجیت سنگھ نے بعد لینے خواہ
مع انداس کو نور شجاع الملک کو شہنشاہ میں قندہار پر قابض کیا۔ دوست محمد خان نے وہاں سے بھی شجاع الملک کو خارج کیا وہ بجات
تباہ قوم میانہ علاقہ ری انگریزی کی پالی اور سرکار انگریزی سے امداد چاہی۔ جون شہنشاہ میں فیما بین سرکار انگلش رنجیت سنگھ و شجاع الملک
مہذا مہذا اتفاق قرار پایا۔ جسکی رو سے تاریخ وہی شہنشاہ شجاع الملک کو قندہار میں تخت نشین کیا بعد چند روز کے دوست محمد خان
از خود حاضر ہوا۔ اُسکو صاحبان انگریز ہندوستان میں لانے۔ محمد اکبر خان فرزند دوست محمد خان نے بلوہ کے شجاع الملک کے ساتھ
فوج انگریز کو تکلیف دی جسکا انتقام افسران انگریزی نے وقت واپسی اچھی طرح لیا اور کابل کو بازاد کیا۔ اور سرکار انگریز بھی
دوست محمد خان کی اجازت کابل جانی کی دی۔ چونکہ خاندان ہندی حدود مغرب کی پہرہی و بجات سے تھی مارچ شہنشاہ میں ہندوستان
آئنی درمیان دوست محمد خان اور سرکار انگلش کے قرار پایا اور از روئے عہد نامہ ۲۶ جنوری شہنشاہ ہندوستان سرکار انگلش کا
کابل میں اور سفیر کابل کاش ویرین منظور ہوا۔ ۸ جون شہنشاہ کو امیر دوست محمد خان نے بعد قبضہ کرنے ہر ت کے انتقال کیا۔
اب شیر علی خان اُنکے فرزند شہنشاہ بھری سے بند نشین افغان میں ہر نقطہ

نمبر	نام	تعداد	نوع	تعداد	نوع
۱	مسقط	۱	امام بیدلانی	۱	امام بیدلانی
۲	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۳	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۴	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۵	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۶	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۷	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۸	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۹	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰
۱۰	۱۰۰	۱	۱۰۰	۱	۱۰۰

کیفیت یہ ریاست ملک عرب میں طبع فارس کے شرقی ساحل پر ہے پہلے کے رئیس کی لقب امام ہے۔ آخر شہنشاہ میں قوم عرب سکنا
مسقط نے فارسیوں کو مقام اوتان سے نکال کر خلیج فارس میں اپنی حکومت جمائی۔ اور زنگبار و حصص دیگر واقع افریقہ پر قیام
کا حاصل کیا مگر بعد نادر شاہ ایرانی فارسیوں نے پہر اپنی حکومت حاصل کی۔ بعد قتل نادر شاہ بڑا تر زلزل ملک فارس میں پڑا
شاہ امام احمد بن سعید حاکم سوار نے فارسیوں کو مسقط سے نکال دیا اور بادشاہ فارس کو خراج دینے سے انکار کیا۔ امام احمد
بعد دو فرزند بنے شہنشاہ اور شہنشاہ سلطان۔ چنانچہ فرزند اول والی سوار ہوا اور سید سلطان پسر ثانی بعد فوت اپنے
بابا امام احمد بن سعید حاکم مسقط ہوا۔ اُسکے بعد حکومت میں باہر جادی الاول ۱۲۰۰ ہجری مطابق اکتوبر ۱۷۸۵ سرکار انگلش کے
عہد نامہ معنون امداد و اتحاد سرکار انگریزی و داخل خراج مہر و قرائن و قیام انگریزان مع قدری فوج جو مسقط نواب اعتماد الدولہ

[illegible]

موجودہ مالاکے ہمارے صاحب امتیازت علی۔ اور سامان مسکریں ملک اگر سے غنایت کیا
ملکہ خانی شہزاد کا یہ۔ جس میں شاہزادہ میرزا محمد علی خان کے علاوہ سرور و عروج کی

[illegible]

۱۱
 کہ جب کہ ان کے ہاں سے اس کے پاس سے ہو کر وہاں سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۲
 کہ جب کہ ان کے ہاں سے اس کے پاس سے ہو کر وہاں سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے

۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۳
 کہ جب کہ ان کے ہاں سے اس کے پاس سے ہو کر وہاں سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے
 ان کے بعد ان کے پاس سے آگے چلے گئے اور ان کے پاس سے آگے چلے گئے

اس عہد نامہ ملا حسین نائب خان قلات بہنوایا جس سے سرکار کو چین ہوا کہ یہ کام ہمارا رہا خان ہوا ہے۔ جب شاہ انگریزی کا بل سے
 دوسرا یا تو ایک گروہ واسطے سرحدی خانہ کو روانہ کیا گیا۔ یہ نو بیست سالہ کو بھلا پٹن مار گیا اور اسکا بیٹا بھال گیا ملا حسین بہن
 قید بلوچنگ انگریزی کے ہمراہ ایک شخص شاہنواز خان نامی مہابت خان معزل کردہ احمد شاہ کی نسل سے موجود تھا سرکار انگریزی نے شاہنواز خان کو
 خان قلات قرار دیا۔ بعد نصیر خان بہر محلہ بھان قلات نے بلوہ کے شہنواز خان کو نکال دیا اور وکیل انگریزی مقیم قلات کو قتل کیا۔
 سرکار نے سرکار انگلیشی کے برادر احمد فیض خان کو قلات پر منظور کیا۔ اور اس کے ساتھ ایک کھانہ کے ساتھ مقیم قلات پر چلے گئے۔
 سرکار انگریزی قرار دیا باہر بتاریخ ۱۲۰۱ میں شہنواز سرحد نامہ اس کے ساتھ ہو چلی۔ دوسری عہد نامہ سائین منوچ ہو کر اطاعت
 سرکار انگریزی و متبادل دشمنان سرکار اور دیا جانا بچا جس تہا رہا وہ یہ سالانہ سرکار انگریزی سے خانہ واسطے امنہ اور عظیم عایا ہی خان
 مہابک سرکار سے قرار پایا۔ شہنواز بن نصیر خان نے اقبال کیا۔ اسکا سو بیٹا بھائی خدا داد خان رئیس ہوا۔ اس کے ساتھ
 فتح خان برادر شاہنواز خان نے بدو آزاد خان والی خان کے لڑائی کی مگر باعث مدد انگریزی کے فتح خان نے شکست پائی
 چاند بریں تک بچا جس تہا رہا وہ یہ سالانہ سرکار سے دیا گیا۔ مگر کچھ مفید نہوا۔ بسبب نفرت یا سبب موقوفہ کیا گیا۔ ہمارے ساتھ
 سرور ان قلات نے خدا داد خان کے چچا زاد بھائی شیر دل خان کو حاکم قلات مقرر کیا۔ یہی شہنواز بن شیر دل خان مار گیا۔ خدا داد خان
 بہر حاکم قلات ہوا۔ سرکار انگریزی نے بھی اسکی ریاست منظور کی اور دینا ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ فیض حفاظت تار برقی موقوفہ کیا

نائب خان	نائب خان	نائب خان	نائب خان	نائب خان	نائب خان
۱۳ تراونکوہ ماوریا	۱۲ تراونکوہ ماوریا	۱۱ تراونکوہ ماوریا	۱۰ تراونکوہ ماوریا	۹ تراونکوہ ماوریا	۸ تراونکوہ ماوریا
۷ تراونکوہ ماوریا	۶ تراونکوہ ماوریا	۵ تراونکوہ ماوریا	۴ تراونکوہ ماوریا	۳ تراونکوہ ماوریا	۲ تراونکوہ ماوریا
۱ تراونکوہ ماوریا	۲ تراونکوہ ماوریا	۳ تراونکوہ ماوریا	۴ تراونکوہ ماوریا	۵ تراونکوہ ماوریا	۶ تراونکوہ ماوریا

دارالریاست اسکا تراونکوہ مذکور ہے۔ یہ ملک اس گہری سے کوچین گنہ ہے حد شرقی اسلی طہار بہادر۔ جنوبی وغربی سندھ ہے۔
 زمین اسکی کوستانی سخت حافظہ مندراج ہے۔ سابق میں ملک تراونکوہ کئی ریاست پر تقسیم تھا رفتہ رفتہ تمام زمین زیر حکم راجگان
 تراونکوہ کے ہو گئے۔ راجہ بالا پر مال کے ساتھ عہد نامہ مرقوم ۱۲۰۱ میں شہنواز واسطے رکھنے وہ پٹن انگریزی اسکی سرحد پر قرار پایا
 شہنواز بن راجہ رام دریا جانشین راجہ بالا پر مال کا ہوا شہنواز بن مرگیا۔ اسکی وارث بھی رانی ہوئی جسکو موجب ہم تراونکوہ کے
 اسوقت ملک اختیار حکومت کا ملا جتنگ کوئی اولاد نہیں پیدا ہوا۔ شہنواز بن بعد اس کے اسکا بیٹا کھنڈر بن تھا جانشین ہوا۔
 مگر کھنڈر بن اسکی ہمیشہ بصلاح صاحب پدنت بہادر کار ریاست انجام دینی رہی جب راجہ سن بلوچ کو بھوجی حسب دستور گہری
 کیا گیا۔ وہ شہنواز بن فوت ہوا۔ اسکا بھائی مار سہوہر جانشین ہو کر شہنواز بن مرگیا۔ اس کے بعد اسکا بھائی مارا مارا جانشین
 ہوا۔ مارا مارا کو اختیار مینتی از روئے مذکورہ ۱۱ مارچ شہنواز کے حاصل ہے۔ اس ملک میں عورت مختار اور مرد بے اختیار
 حضور شاقوم مارو میں ایک عورت کو کئی مرد کہتے ہیں اسی سبب اس ملک کو تریا لوج کہتے ہیں۔ وہاں دستور ہے کہ حق وراثت خاندان
 ان کا کو بہن ہے۔ غنی گہری رئیس سے اسکی اولاد کو روکھی طرح وراثت نہیں پاسکتی۔ مگر وہ بہائی اور سر باپ پیدا ہوا اور

دارالارباب ملک شجاع الدین خورشید جلالی وزیر تاجان اور شہنشاہ اسامہ اور بہاؤ الدین علی بیار صوبہ دکن اور بہاریہ کی
مقتضی تھا۔ نواب جعفر خان اور راجا دیشیتہ نے اس کے ساتھ بھری میں بھجاب مرشد قلی خان و صوبہ داری شجاع الدین اور بہاریہ
مرشد آباد کو آباد کیا۔ اور شہنشاہ بھری میں فوت ہوا۔ اسکے بعد اسکے داماد موہن ملک شجاع الدولہ شجاع الدین علی بیار صوبہ داری
صوبہ داری سے سر بلند ہوا۔ حضرت شہنشاہ نے اس کے خود بھی پیدا ہوئی آخر اس نے شہنشاہ بھری میں انتقال کیا۔
بعد اسکے اسکے بیٹا علاء الدولہ مرشد قلی خان بعد و جد و جہات سندھ میں بہاؤ الدین علی بیار صوبہ داری خان بہاؤ الدین علی
باسکے خراج کر دیا۔ اور دینی خان صاحب و مشیر ملک شجاع الدولہ اور راجا دیشیتہ اور بہاؤ الدین علی بیار صوبہ داری خان بہاؤ الدین علی
مارتھن رہا ہوا۔ اور جہت شہنشاہ بھری کو فوت ہوا۔ اسکے بعد اسکے نواسا سراج الدولہ غلام حسین خان دولہ
زین الدین احمد خان میری بیگ خود داماد بہتیا الدولہ دینی خان کا بہاؤ الدین علی بیار صوبہ داری میں سندھ میں ہوا اس کے انگریزوں سے
کہ اس وقت بن شجاع اور دیشیتہ اور قدر کے لشکر قریب دربار تھادہلی میں پیدا کیا تھا عدوت قائم کی۔ اور خود دینی شہنشاہ
کو فیما بین انگریزوں اور سراج الدولہ کے صلح نامہ ہوا۔ پھر جون شہنشاہ کو کو باسی میں لڑائی ہوئی حسین سراج الدولہ
نے شکست بائی۔ پھر ابتدا اور بنیاد سلطنت فیروز شاہیہ کی سندھ میں ہے۔ اسکے بعد انگریزوں نے جعفر علی خان
خوہاں صوبہ داری سے تھادہلی میں رہا۔ اس نے ملک میں زیادہ شہنشاہی شریعت کی اور باقی آدمیوں کی صلاح میں کیا۔ حکم
مغرور کر کے اسکے داماد میر قاسم علی خان کو یہ بہت شہنشاہ میں صوبہ دار کیا اس نے بھی انگریزوں سے حصول بہت
انگریزوں کے پسند انگریزوں کو مار دینی کی طرف چلا گیا۔ وہ جون شہنشاہ میں فریاد ہو گیا۔ جب میر جعفر علی خان مغرور کے
سلوہ مبلغان سابق کے باغی لاہور میر باہواری انگریزوں کو دیشیتہ کا اقرار کیا اس کا حکم بنا یا۔ خود دینی شہنشاہ میں میر
جعفر علی خان نے وفات بائی۔ سب اسکے بیٹے الدولہ سندھ میں ہوئے۔ اور دینی شہنشاہ میں وفات بائی۔ اسکے بعد
اسکا چھوٹا بھائی سیف الدولہ جانشین ہوا۔ اسکے وقت میں سب ملک میں شہنشاہ انگریزوں کا ہو گیا۔ ۱۱۹۱ھ رجب
سالانہ واسطے خرچ کے اسکوٹے کیا شہنشاہ میں سیف الدولہ مر گیا۔ بجائے اسکے اسکے بھائی جہاں الدولہ سندھ میں ہوا
۱۱۹۱ھ ۱۱۹۱ھ سالانہ واسطے خرچ کے مغرور ہوا۔ اب صوبہ داری جہاں نام رکھی شہنشاہ میں جہاں الدولہ نے انتقال
کیا۔ بجائے اسکے نظام الملک بنیں ہوئے۔ پھر میں فوت ہوا۔ اسکے بعد اسکے بیٹا سید زین الدین علی خان
بنیں ہوا۔ اور شہنشاہ بھری میں فوت ہوا۔ اسکے بعد سید احمد علی خان بہ نظام الملک سندھ میں ہو کر فوت ہوا۔ بعد اسکے
اسکے بیٹے جہاں جہاں نے زمین ہو کر شہنشاہ بھری میں وفات بائی اور بھری کے مغرور علی خان نصرت جنگ
رہیں حال سندھ میں اور اسکے القاب امین الدولہ نظام الملک لڑا بنے۔
جہاں سید مغرور علی خان نصرت جنگ نام نظام
صوبہ جنگ ہے
نقطہ

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۲۳	کوچین	لاؤ شہزادہ ابراہیم	۱۰۰۰۰۰۰۰	۲	۲۲۰۰	۱۶
		مرغ				

یہ راست مالابار اور ترانکور کے درمیان سخت احاطہ سے راج ہے۔ بائیں رو میں ترانکور والو کی سی ہے۔ رئیس کا لقب راجہ قوم چٹا ہے۔ ۱۶ جنوری ۱۸۵۷ء میں عبداللہ صاحب بہادر یو دلیار مارا۔ بازار کے گورنٹ انگریز نے منظور کیا جسکی رو سے وہ خراج گزار گورنٹ کو بابت اس علاقہ کے جو پیر سلطان کے پاس تھا ہوا۔ اور ایک کو ایہ بطور اعانت دینے کا قرار کیا۔ ۱۸۵۷ء میں اس نے سریشی و جبہ وغیرہ لڑا۔ یہی سندھیا کو دوسرے عبداللہ صاحب نے منظور کی جسکی رو سے راجہ نے سوار رقم اعانت کے بعد لاہور، بہار، ۲۲ روپیہ ساکنہ بابت خراج غصہ کے دینا منظور کیا لیکن ایہ صرف دو لاکھ روپیہ دینا ہے۔ رئیس مال مشہور ہیں۔ مسیح اور اسلام سندھ یعنی ۱۸۵۷ء تک مالابار میں ہے۔

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

کات مروا زمین ہے جہاں مختلف قوم مثل جان و عمرو کے آباد تھے اس میں کارار و کار کی بھی کیا سند موجود ہے۔
 راجہ جو دے نے اس کو فتح کیا اور بعد فتح بالکو ر مقبوضہ راجہ جگمیشیر سنگھ کی بنیاد ڈالی اور شہنشاہ میں اس نے وفات پائی۔
 اس سے چوتھی پشت میں راجی سنگھ شہنشاہ میں سندھ نشین ہو کر ملازمی اگر بادشاہ کی اختیار کی اور افسانہ نگاروں کا بیان
 چکے ہائی حصار کے ایک کواگیر میں ہے شہنشاہ میں مہاراجہ صورت سنگھ ہوئے اُسے تاج و تاج شہنشاہ میں
 سرکار انگلستان نے عہد نامہ ریاضت و اعانت و اطاعت کا منظور کیا اس ریاست سے کچھ خرچ میں لیا جاتا اور نہ کبھی
 مرہون کو خرچ دیا نہ صورت سنگھ نے شہنشاہ میں وفات پائی۔ اس کے فرزند رتن سنگھ اور بعد اس کے مہاراجہ سردار سنگھ شہنشاہ
 میں سندھ نشین ہوئے اور سندھ متبنی سرکار سے ملی ہے اور بعض خبر خواہی شہنشاہ میں اس موضع واقع سرزمین ہی چوگاہ
 ہزار دو سو ۹۱ روپیہ کے ۱۱۔ ابریل شہنشاہ سرکار انگلستان سے عطا ہوئے۔ مہاراجہ سردار سنگھ کا انتقال یہ ہے۔

۲۵	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۲۶	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۲۷	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۲۸	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۲۹	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۰	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۱	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۲	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۳	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۴	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۵	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۶	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۷	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۸	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۳۹	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۰	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۱	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۲	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۳	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۴	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۵	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۶	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۷	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۸	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۴۹	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷
۵۰	بہاولپور	جیم ریاض	۱۰ ستمبر	۵ اگست	۱۷

یہ دارالریاست قوم داؤد پوتر ہے جب نادر شاہ درانی بعد فتح ہندوستان کابل ہو کر سندھ میں داخل ہوا۔ جنگ فتح
پہلے سندھ نواح مٹان مکت خانین داؤد پوترہ کو غایت کیا۔ بہاؤ خان اول کو بانی شہر بہاولپور اس کے نائب کیا۔
نواح بیکانیر اور کنارہ لکھی جنگل مکت دستوری در مطیع سلطت درانہ کا تھا بعد اس کے اس کا بیٹا بہاؤ خان ثانی جا
نشین ہوا اور بسبب ضعف سلطت درانہ کے قدم خود سری دراز کیا تھا تیمور شاہ ابن احمد شاہ واسطے اس کی تادیب
بڑی فوج لیکر آیا بہاؤ خان نے اولاً قلندر جتسان میں پناہ لی۔ فوج تیمور شاہ نے قلعہ کو فتح کیا۔ بہاؤ خان قلعہ آٹ
تیمور شاہ میں آیا اور اپنے کو مطیع اور خواجہ زار خاندان درانہ قرار دیا۔ بادشاہ مظفر منصور روانہ کابل ہوا۔ اسی
کالی کے خاندان میں ابٹک یا ست قائم ہے یہ خاندان اپنے کو عباسی یعنی اولاد عباس بن عبدالمطلب کے مشہور ہے۔ اول
محمد مسعودی میں سرکار انگریزی اور سرکار نواب رکن الدولہ محمد علی شاہ محاصرہ میں بہاؤ خان بہاؤ عباسی نصر ابٹک کے

اور عند الطلب سرکار حاضر کرنا فوج کا موافق اپنے مقصد کے مہاراجہ پرفرض ہوا۔ ششہم میں ہر بخش پال نے وفات پائی اُسکا متنبی بہر تاب پال نشین ہوا وہ بھی ششہم لاولذوت ہوا۔ ایک لڑکا نرسنگ پال نامی کہ پور کا بہر تاب پال نے متنبی کیا نہا منہ نصین ہوا۔ اور تاسیخ ۱۰ جولائی ششہم نرسنگ پال نے وفات پائی اُس نے ایک روز پہلے اپنے مرنے سے بہر تاب پال ششہم دار بعد کو متنبی اور جانشین اپنا مقرر کیا تھا۔ گورنمنٹ انگریزی کی یہ رائی ہوئی کہ ریاست کو ملی قابل متنبی کے ہے مگر پارلیمنٹ ولایت نے متنبی کرنا بہر تاب پال کا منظور کیا۔ اس عرصہ میں دن پال ششہم دار قریب سے دعویٰ ریاست پیش کیا۔ اُسکے دعویٰ کے تائید مہاراجگان بہر تاب پور و دوہو پور و الود و جیو پور کی بعد تحقیقات ثابت ہوا کہ متنبی کرنا بہر تاب پال کا ناجائز اور دن پال مستحق ریاست ہے۔ لہذا دن پال ششہم میں سند نشین اُنکو بچید سے خبر خواہی ایام غدر قرضہ سرکار کہ جو قرضہ ریاست تھا صاف کیا گیا اور ایک خلعت بھی سرکار سے عنایت ہوا اور اختیار متنبی از روئے سند مورخہ ۱۱ مارچ ششہم کے دیا گیا اور خطاب استشار و جہاد ل سرکار سے عنایت ہوا۔ القاب مہاراجہ صاحب کا یہ ہے سدھس سری مہاراجہ پراجہ سری جہد کل ایندر چند بہان سری مہاراجہ دن پال سنگھ جی بہادر۔ تاریخ ۱۷۔ اگست ششہم دن پال نے وفات پائی اُنکے کوئی فرزند نہ تھا اسلئے گورنمنٹ نے پھن پال پرورد زادہ دن پال کو سند نشین کیا۔

نمبر	نام	تاریخ وفات	نوع وفات	نوع و خیر	نوع و خیر
۲۸	بہر تاب پور بہر تاب سنگھ	۸ مئی ۱۸۷۲	۲۱ لاکھ روپے	۲۲۱۳	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸
				۳۶۸	۳۶۸

قوم جات کی ریاست ملک بہات میں ہے۔ باقی اسکا برج نامی رہن ہے جسکے قبضہ میں ایک موقع پر گڑھ ڈیک میں تھا۔ بعد وفات برج اُسکے بیٹے جو اس نے زمانہ عالمگیر میں پیشہ رہنری سے متول ہو کر دجا بت ظاہری پیدا کی۔ بعد انتقال عالمگیر بادشاہ شریک لشکر بہادر شاہ کا ہو کر رسوخ حاصل کیا اور قلعہ بہر تاب پور تعمیر کیا۔ محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں فوت ہوا۔ اُسکے بعد اُسکا بیٹا دن سنگھ جانشین ہوا۔ اُسکے بعد اُسکا بیٹا سورجمل سند نشین ہوا۔ اور نواب سندھ جنگ کی رفاقت میں رہ کر بہت ملک سنا د بادشاہی سے اور اکثر بزرگ مشیر حاصل کیے۔ ماہ حاد انتہائی میں غریب لہ لی دہلی میں مارا گیا۔ بعد اُسکا بیٹا جو ابہر تاب سنگھ جانشین ہوا اور بعد جنگ مصالحت خلیفہ کے قضائی الہی سے ششہم جہر میں اُسکی وفات پائی اُسکے بعد اُسکا بیٹا رتن سنگھ دس ماہ۔ ۱۲ روز حکومت کر کے روپانند کیا کر کے دہر سے ہلاک ہوا۔ اُسکے بعد اُسکا بیٹا راجہ نول سنگھ جانشین ہوا اُسوقت اُسکے قبضہ میں سارے رتن گڑھ کا ملک تھا۔ اُسکا جو تھا بیٹا جیٹ سنگھ باوراد نواب نجف خان راجہ نول سنگھ سے سرکش ہو گیا۔ وقت حکام و گڑھ ڈیک راجہ نول سنگھ نے وفات پائی۔ اُسکے بعد نجف سنگھ وارث ہوا نجف خان نے ۹ لاکھ روپے کا عہد کر دیا

اور اسکے فرزند محمد وزیر خان کو علاقہ بھول تازندلی جالپر میں دیا گیا جسکی عومل میں دو ہزار پانسو روپہ ماہواری اندازہ لگایا گیا۔
امیر خان نے ۱۲۳۸ء میں وفات پائی بجائے اُسے بڑے فرزند محمد وزیر خان جانشین ہوئے اُنکا انتقال ۱۲۴۸ء میں ہوا۔
محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ قرار پایا۔ ایام غدر شدہ مخبر خواہ رہے۔ انکو سندھ متنبی موضع مٹی شہر ہی ہے۔
محمد وزیر خان نے ۱۸ جون ۱۲۳۸ء میں انتقال کیا۔ بجائے اُسکے خلف اکبر مین الدولہ وزیر الملک نواب محمد علی خان بہادر نصرت
جنگ سندھین ہوئے۔ نواب صاحب زیندار لاداکو جو زیر حیات سرکار انگریزی اور باجگزار ریاست ٹونک تھا ۱۲۳۸ء میں براہ
فریب قتل کیا اس وجہ سے معزول ہو کر بنارس بھیجے گئے اب اُسکے صاحبزادے نواب محمد ابراہیم علیا صاحب بہادر نصرت جنگ

تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

ریاست کو بہتان بنگار کے شمال میں ہے اُسکے شمال میں کوہ ساری کے پربت کا ملک ہے اُسکے باشندے بوہتے کہلاتے
میں دارالریاست اُسکی شہر تاشی سوڈن ہے۔ یہاں دراجہ میں ایک مسودہ دینی کا حکم اُسکو ہرم راج کہتے ہیں اور وہ مسودہ
اُسکو دیوراج کہتے ہیں ۲۰۔ اپریل ۱۲۳۸ء میں درباب شجارت عبد حامد منعقد ہوا۔ اور سلامی دیوراج کی آ ضرب توپ
ہے۔ یہاں والے پوت شیر اور پوت خریں اور ہانی کی بیدار قسم نہایت مستحکم جانتے ہیں۔

تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل	تعداد جنگ	تعداد حمل
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

اسکا دارالریاست شہر تلانگ ہے جہاں راجہ ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی پانچ مہینے جوسی علاقہ دہت میں رہتا ہے
کسک میں بارش بہت ہوتی ہے۔ حکم لا سادار الریاست بہت خزانہ اپنے ملک کا شاہ جین کو دیتا ہے اور جبے اُسکا ملک
شاہ جین نے ضبط کیا ہے ایک نہرو دو تہاں روپیہ سالانہ دیتا ہے۔ راجہ سکھ نے یکم فروری ۱۲۳۸ء مطابق ۱۹ مارچ
۱۲۳۸ء درجنگ کو واسے پہلوی صہبان انگریز کی مہوش ہزار روپیہ جوا گونڈٹ انگریز کے کیا۔ ماہ فروری
۱۲۳۸ء سے بوجہ قید کہنے ڈاکٹر کھیل صاحب کے ملنا بہار روپیہ کا موقوفہ ہوا۔ دارجنگ + نیپال اور سکھ اور
ہونان کے باشندے خوب آباد ہے۔ سکھ کے حدود اور نیپال میں خلافت جنو کا یاہ دور بائے بخت شرفا ہونان
حرک نیپال۔ یہاں زمین سے بنائی کا علاقہ مال تجارت سے اجناس ملتی ہے جسکی قیمت ۵۰ ہزار روپیہ زیادہ نہیں

یہ ریاست ملک مہرات اور ہونہ کو شامل بہت جلد جزیریہ نام جو دوسری جہاز جیو مہنی برتاب سنگ قوم راجوت نرو کا سنہ
۱۱۷۷ء میں غصباً عمل کر لیا اور علاقہ پٹھرت پور سے فتح کیا۔ برتاب سنگ کے بعد اسکا فرزند تپنی مہار اور راجہ سوامی بنجا سنگ
منڈیشین ہوا۔ اس کے ساتھ ہم انومیہ سنگ نام کو عبد نامہ تجارت و حفاظت و اتفاق کا منعقد ہوا۔ ۱۱۷۸ء میں بنجا سنگ نے
وفات پائی۔ فیما بین جلاؤ راجہ سوامی بیٹی سنگ پلاؤ راؤ دہرے تپنی بنجا و سنگ متوفی اور بلونت سنگ بہر زجہ بھر سنگ و بنجا
کے در باب منڈیشینی تکرار ہوئی گردونون میں راضی نامہ اس بات پر ہوا کہ بیٹی سنگ منڈیشین ہو اور بلونت سنگ کار پرواز رہے
اس راضی نامہ کی تصدیق گورنٹ انگریزی سے ہی ہوئی اس وقت بیٹی سنگ اور بلونت سنگ دونوں نابالغ تھے۔ جب بالغ
ہوئے بیٹی سنگ نے کل کام اپنے نصیب کر کے بلونت سنگ کو بقیدہ کیا۔ ۱۱۷۹ء فروری ۱۱۷۹ء کو سفارش انگریزی علاقہ
تجارا بلونت سنگ کو واسطے دوام کے دیا۔ مگر بعد مرنے بلونت سنگ کے کہ لاؤہ فوت ہوا علاقہ تجارا اور میں شامل ہو گیا۔
بیٹی سنگ نے ۱۱۷۹ء میں وفات پائی اس کے فرزند شیودان سنگ ریس حال بعمر ۱۳ سال مسند ہوئے اور ستمبر ۱۱۷۹ء کو
سنی بلونت کو بیٹے کے وارثہ یا بیٹی بنی۔

۳۵	دوبلیو	نیکونیل	۲۴ اپریل مربع	تعداد اصل ^{سلاخیں روپیہ}	تعداد خراج نامعلوم	اتاق کورٹ سوار بیادہ	قیمت دیگر ×	تعداد اسبابی از سرکار گزیرے	۱۵
----	--------	---------	------------------	--------------------------------------	-----------------------	-------------------------	----------------	--------------------------------	----

یہ ریاست خاندان جات سے ہے۔ عہدِ باجی راؤ جیشواہن ہراول ہے رانا لوک ایندر سنگ بہادر کے ساتھ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۷ء کو غازی پور سے فرار ہوا بعد لوک ایندر سنگ کے کبریت سنگ اور اس کے بعد تندرہ تھکوت سنگ مند نشین ہوئے انکو سند متبہنی سرکار سے ملی ہے۔
 اٹھارہ خانگی راجہ صاحب کے یہ ہے۔ سندھ سبکس مہاجد ویراج مہاراجہ ایشید الملک اور اجا سندھی راجہ لوی رانا تھکوت سنگ لوک ایندر سنگ اور سنگ جودہ

مهر شکار	نام ریخت	نام اولی است	تعداد قریه	تعداد حمل	تعداد خج	تعداد انواع و غیره	تعداد اوراق
۳۰	چیت سیر	نخچال	۲۰۰۰ آبی	۵۰ لکیر ریخ	۱۲	انواع گوناگون سوار پیاده منم دیگر	از سرکار
			۱۰۰۰ ریخ	۵۰ لکیر ریخ	۱۲	۱۰۰۰ ۵۰۰ ۲۰۰	۱۵

یہ آئندہ بنی مذہب ہے۔ مذہب پر محبت سے تاریخ و امانج ختم ہو گیا۔ حالت سرور انگریزی میں نمود ہوا۔ اس وقت تو
بین افغان ہائی جہد اسکا فرزند شہنشاہی بھی بہادر طاقتیں ہوا۔ ہندوؤں میں فوت ہوا۔ جہد اسکا فرزند شہنشاہی ہوائی سنگ
میں حال باقی بن ہوا۔ اور وہی آجیں سنگ فرزند جہد شہنشاہی ہے۔ بہادر غیر سموج ہو کر آجیں سنگ قلعہ بن ہندو کیا گیا
میں حال کوست شہنشاہی شہنشاہی اور وکے سندھوٹ و امانج شہنشاہی حاصل ہوا۔ اور لقب رئیس کا رکھ لیا ہے۔

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

اوسکو باجی راؤ پیشوائے دیا تھا اتہ راؤ نے ششہم میں وفات پائی۔ اُسکا فرزند جسوت راؤ جانشین ہوا۔ جسوت راؤ بمقام پانی پت جب مرہٹوں کو شکست ہوئی مارا گیا۔ تب اُسکا لڑکا کھانڈے راؤ جانشین ہوا۔ بعدہ اُسکا فرزند اندراؤ گدی پر بیٹھا۔ اُس نے ششہم میں وفات پائی۔ بعدہ اُسکا فرزند رام چند راؤ کہ بعد وفات پدر پیدا ہوا تھا جانشین ہوا لیکن انتقام ریاست حوالہ دینا باجی راؤ اسکی والدہ کے لڑا۔ رام چند راؤ بہت ملجور گیا۔ اُسکی ماں نے اپنے پہلے کو متبنی کر کے رام چند راؤ نام رکھا۔ اُسکے ساتھ ۱۰ جنوری ششہم کو عہد نامہ حفاظت و اطاعت قلم بند ہوا۔ رام چند راؤ ثانی کے بعد اوسکا پسر جسوت راؤ جانشین ہو کر ششہم میں فوت ہوا۔ بعدہ اُسکا باجی اندراؤ بھر پور سال کے مند نشین ہوا۔ ایام غدر ششہم میں ریاست دہاری سرکشی کی۔ لہذا ریاست ضبط ہوئی۔ مگر آخر کار اندراؤ کو باستناد پرگنہ بیرسیا واپس ملی اور ختیاری متبنی اور خود نے سند مورخہ ۱۱ مارچ ششہم عطا کیا گیا

تعداد و غیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ
اتوپ گولڈز سوار	پیادہ	فوج دیگر	اتوپ گولڈز سوار	پیادہ	فوج دیگر	اتوپ گولڈز سوار	پیادہ
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

تو کا جی ہنوار اور جیو اجمی دونوں بہائی باجی راؤ پیشوائے ساتھ ملک مالوہ میں آئے جب ملک مالوہ باہم تقسیم ہوا دونوں بہائیوں نے دیواس وغیرہ علاقہ جات بانٹے تب سے یہ ریاست دونوں خاندان میں مشترک ملی آئی ششہم میں تو کا جی پوتا تو کا جی اول اور اندراؤ متبنی جیو اجمی مذکور کے پوتے کا یہ دونوں شخص برادران مورث اعلیٰ کے جانشین اور قریب ریاست دیواس تھے۔ انہیں دونوں سے عہد نامہ مشترک حفاظت و اطاعت تاریخ ۱۲ دسمبر ششہم سرکار انگریز میں منسلک شدہ تو کا جی اُسکی جگہ اوسکا فرزند جسوت راؤ کا متبنی اندراؤ جانشین ہو کر ششہم فوت ہوا۔ بعدہ اُسکا فرزند جسوت راؤ کشن راؤ جانشین ہوا۔ اور اندراؤ رئیس قانی کے بعد اُسکا فرزند جسوت راؤ جانشین ہوا۔ اور ۱۲ مئی ششہم کو ہیست راؤ نے وفات پائی۔ اُسکے بعد اُسکا پسر خوسال نرائن راؤ مند نشین ہوا اسی طرح دونوں بہائی کی اولاد ریاست دیواس میں بالاتفاق قابض و خرمین شد اول میں کشن راؤ اور شلخ ثانی میں نرائن راؤ۔ ایام پلوہ میں دونوں خیر خواہ سرکار رہے۔ وہ دونوں رئیس رہے اور توفیر میں برابر میں دونوں کو سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ششہم عطا ہوئی۔

تعداد و غیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ	تعداد افواج وغیرہ
اتوپ گولڈز سوار	پیادہ	فوج دیگر	اتوپ گولڈز سوار	پیادہ	فوج دیگر	اتوپ گولڈز سوار	پیادہ
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

یہ ریاست خاندان خود سے ریاست تھی جب سلطنت و مملکت کا یہ ریاست ہی مثل اور رہا ستون کے حامل رہا کچھ
 اس کی نسبت سے میں یہ ریاست جو نہ ہو سکے مگر یہاں کے خراج بالو میں حفاظت لکھ رہا حیوت شکر کی عادت حاصل ہوتی
 بالو میں کے تھی۔ مگر اس کی نسبت سے ریاست سے فوج کر کے اس کا پیشینی دیب سنگھ بنو سادات شکر عین کا باندہ کا
 کا یہ ریاست مقرر ہوئی۔ مگر یہاں کی گدی خالی ہوئی۔ وہ ہی دیب سنگھ مذکور کو بی۔ اس وقت یہ پیش
 کا یہ ریاست اور بڑا سا گروہ تھا۔ اس کی ریاست کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے
 کا یہ ریاست کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے
 اور خود حکومت کر رہا تھا۔ اس کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے
 مقرر کے ہی اس کی حکومت کر رہا تھا۔ اس کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے
 دو سو روپے ہوا۔ اس کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے
 اس کا یہاں سے فوج کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے اس کا باندہ بن مقرر کر کے

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اول قیامت میں یہاں آرا بہ ہوئے شاہ عالم اور حسین علیوی بہائی جتنی تھی۔ شاہ عالم کو بیٹا داد خان
 کے کوئی اولاد نہ تھی اس لئے شاہ محمد خان کو اپنا پیشینی کیا۔ علی محمد خان اولاد مہربان وار مراد آباد کے پاس بہو محمد آباد
 ہوا۔ اور اپنی من ریاست اور شجاعت ذاتی سے بہت علاقہ میں قبضہ کر لیا۔ روز بروز اس کو زخمی ہوتی گئی بہانگ کہ ہم
 بیٹا تو نچا ملک ہوا۔ جنگ سادات بارہ میں اس نے بھی خدمت کی اس وجہ سے شاہ دہلی نے اس کو خطاب نوابی عطا کیا۔
 بعد اس کا بیٹا فیض اسد خان مستقیم ہوا۔ اس کے وقت میں نواب شجاع الدین نے باغی فوج انگریزی نے ملک بیل
 بہرہ بانی کی صوبہ حافظہ رحمت خان مارا گیا۔ فیض اسد خان کو شامل قوم روید ہتا بہانگ کر پیاو میں جا گیا۔ آخر بوساقت
 کے روید ہتا میں فیض اسد خان نواب شجاع الدین کے ایک عہد نامہ مارا جب شجاع الدین بدین شرط فرار بابا کو فیض اسد خان
 عہد نامہ ہو میں رہا کہ اگر اپنی فوج سے نواب شجاع الدین کی خدمت بروقت خدمت کرتا رہے۔ شجاع الدین دوسرے عہد نامہ پیش
 کے کار انگریزی بدین مضمون فرار بابا کو فیض اسد خان جو من خدمت فوج کے پندرہ لاکھ روپیہ نقد دے سجدہ وفات
 فیض اسد خان کے اس کے خاندان میں فساد واقع ہوا۔ غلام محمد خان بہرہ خوں نے محمد علی خان بہرہ خان کو مارا لا اور جاگیر حسن
 کے گورنمنٹ انگریزی سے حکم ہوا کہ نواب احمد الدین غلام محمد خان صاحب کو نکال کر احمد علی خان بہرہ محمد علی خان بہرہ کو قتل
 کرے۔ یہ عہد نامہ افغانی شجاع الدین کے عہد نامہ کو احمد علی خان بہرہ غلام محمد خان بہرہ سے منسوخ کیا گیا۔

اور شیر پور بہشت میر سہر سہا جوشہ دار فتح علی کہتے آئے۔ شیر سہر سہا نے اپنا ملک شہہ میں اپنے چار بیٹوں یعنی میر
 رستم و میر مبارک و میر محمد و میر علی مراد کو تقسیم کر دیا۔ اور شہہ میں وفات پائی۔ میر رستم سے ۲۴ و میر شہہ ۶ میں عبدالم
 دوستی و خاقت و اطاعت سرکار قرار پایا اور شہہ میں بعد وفات میر مبارک اُسکا بیٹا میر نصیر خان وارث ہوا۔ اور میر رستم
 جو وہ حصہ میر خاقت تھا و یاس سے اسے تھا دیکر علی مراد کو سپرد کر دیا۔ اُسکو سرکار انگریزی نے بھی منظور کیا۔ بیانت عبد
 الدین سندہ کل ملک سوار مقبوضہ علم دوستی میں ضبط کیا گیا۔ شہہ میں میر علی مراد سے سوائے اُس علاقہ کے چار بیٹے
 تقسیم شہہ ملا تھا مقبوضہ ہوا۔ اب میر علی مراد کے پاس سارے تین لاکھ روپیہ کا ملک ہے۔ وہ اپنے علاقہ میں اغیار
 انفصال و نذر وہی مقدمات سنگین سوار مقدمات قوم انگریزی کے رکھتے ہیں اور جوامر سندہ معقول ہو کر نکالے گئے انکو
 خاندان کو پیش خب تفصیل ذیل سرکار انگلشیہ سے ملتی ہے خاندان جدر آباد یعنی اولاد فتح علی وغیرہ کو ایک لاکھ
 تیراؤن ہزار تیرہ روپیہ۔ اور خاندان میر پور بھی اولاد میر دار کو ساٹھ ہزار دو سو روپیہ۔ اور خاندان خیر پور بیٹے
 اولاد میر رستم و میر مبارک کو ایک لاکھ پچانوین ہزار پانسو چالیس روپیہ ملے ہیں ۛ

تعداد افراد و غیرہ	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد
اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر
۱۵	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۱۵	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹

یہ ریاست اودی پور سے مغرب اور جودہ پور سے شمال و مغرب کی جانب ہے۔ اسی علاقہ میں کوہ آب ہے جہاں تلخ کی صجان دلا
 تبدیل آئے ہوا کے واسطے ملے ہیں۔ شہہ میں راؤ اودی بہان جی رئیس رسیو سنگہ اُسکا بھائی منصرم ریاست تھا۔ اودی بہان
 اپنے ظلم و تعدی کے سبب بصلاح خزان ریاست معقول ہو کر مقید ہوا۔ بجائے اُسکے شیو سنگہ منصرم و حکمران مقرر کیا گیا۔
 میر شہہ میں شیو سنگہ نے اپنے اور رئیس کی طرف سے عہد نامہ اطاعت انگریزی اور باجگاری بحساب لکھا اور سرکار
 وعدہ حفاظت کر کے حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کا بعد وفات شیو سنگہ کے باقی رہے گا وہی مالک ریاست منصوبہ ہوگا
 اودے بھانجی جات قید شہہ میں لاؤں فوت ہوا۔ لہذا شیو سنگہ جو بطور منصرم حکمران تھا مالک ریاست قرار دیا گیا۔ شیو سنگہ نے
 ایام عزت شہہ میں خدات لائق کئے اس واسطے سات ہزار پانسو روپیہ بیچہ بندہ ہزار زر خراج کے معاف ہوا۔ اور انبشار پانی
 اودے سند کے دیا گیا۔ شیو سنگہ نے شہہ وفات پائی۔ اونیکی جید راؤ امید سنگہ و معبد کہ جین جیات باجک انظم ملکی کرتی

تعداد افراد و غیرہ	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد	تعداد افراد
اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر	اتوپ گولند سوار پیادہ و دیگر
۱۵	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۱۵	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹

نائبین نواب سعادت علیخان رئیس اودہ نے علانیات جمعی ایک کروڑ ۳۳ لاکھ روپیہ کے گورنٹ انگلشیہ کو دیا۔ اس کے
 شمول میں روپل لکھ بھی تھا۔ اب ریاست راہپور خاص محروسہ سرکار انگریزی میں مل گیا ہوئی۔ احمد علیخان رئیس رام پور نے
 ۱۳۹۹ء میں انتقال کیا۔ اس کے ایک خرتی جسکی سند نشینی نامہ منظور ہو کر محمد سعید خان پسر گلان غلام محمد خان معزول وارث و مالک
 ریاست قرار دیا گیا اور اس سے اقرار نامہ تیار ہوا۔ اگست ۱۳۹۹ء میں اس معنون سے لیا گیا کہ اپنے علاقہ کا انتظام بنا نصف کروٹھا
 اور دس سہ سہزار روٹھے واسطے گزارہ مقرر کر دوں گا۔ بعد وفات نواب محمد سعید خان اس کے فرزند محمد یوسف علیخان سند نشینی سے
 اودہ نے بھی اقرار نامہ معنون بالا لکھا یا گیا۔ نواب یوسف علیخان کو بعد سے صفات ششم دیہات سرحدی اصلاح ملادی
 و بریلی جمعی ایک لاکھ ۲۸ ہزار ۲۷ روپے چار آنہ کے سند نشینی عطا ہوئے اور خطاب سارہ ہند ملا اور سند منبئی عایت ہو کر
 بعد وفات نواب یوسف علیخان کے لکھنؤ ہوا۔ نواب کلب علیخان صاحب میں حال رونق افروز سند ریاست میں القاب نواب
 مہن کا جو سرکار انگلشیہ سے عطا ہوا ہے یہ ہے

نمبر شمار	نام ریاست	نام داری	تعداد زمین	تعداد اصل	تعداد فوج وغیرہ	تعداد اوقاف
۴۸	جاورا	۴۲ میل	۵۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۸۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۵۰۰	۱۳۰
		۴۲ میل	۵۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۸۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۵۰۰	۱۳۰

یہ ریاست ملک مالوہ میں نواب غفور خان پلے نواب امیر خان رئیس ٹونک کے ساتھ کو مہاراجہ ہو کر نے عطا کی
 ہے۔ غفور خان دربار ہو کر میں امیر خان کی طرف سے بطور وکیل حاضر رہتی تھے۔ غفور خان نے سند نشینی و فات پائی
 اس کے فرزند غوث محمد خان بعد ان کے جانشین ہوئے اس ریاست سے کوئی عہد نامہ سرکار انگریز میں علیحدہ نہیں ہوا
 ۱۱ ماہ ۱۳۹۹ء میں خفیہ سببی سرکار سے حال کی ہو

نمبر شمار	نام ریاست	نام داری	تعداد زمین	تعداد اصل	تعداد فوج وغیرہ	تعداد اوقاف
۴۹	کوٹھ پٹا	۱۰۰ میل	۵۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۸۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۵۰۰	۱۳۰
		۱۰۰ میل	۵۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۸۰ لاکھ ۵۰ ہزار	۱۵۰۰	۱۳۰

یہ ریاست ملک کامروپ میں ہے۔ سند نشینی میں راجہ دندر نرائن کو بہو بیون نے قید کیا تب اس نے گورنٹ انگریزی سے درخواست
 کی کہ اپنی بیوی و دیگر سے ملک سے نکال دے تو نصف آمدنی گورنٹ انگریزی کو دوں گا اور خدایت اسکی منظور ہو کر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[The page contains faint, illegible markings and bleed-through from the reverse side.]

[illegible]

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible]

تقدیرت سبکی
از سرکار امیر

١٠٠

در سرکدشت و ریاست میر و برادران حکومت گمریزی بندر بل کشیدین عالم بری و امور بخت شکست و خراست قدسی اورده

مردودہ اہل و عیال کی شہادت جبری مطابق ۶۔ ستمبر ۱۸۵۷ء کو آپ نجاع الدولہ اپنی شہادت پر دلوای شہادت کا حکم صادر فرمایا۔ جس سے سنگھ ہمیشہ کو سٹے بنام گورنمنٹ انگریزی منتقل ہوئی۔ سنگھ نے دینداری مودہ ۱۵۔ اپریل ۱۸۵۷ء کو سرکار سے خطا ہوئی جسکی رو سے اختیار ملی و علی وہاں کا بشرط ادارت نے ۱۲ اکھ ۳۰ ہزار ایک انسی روپیہ مالکزی اسکو بہرہ برادر یہی شہر کی کئی گز جتن انعام سے ملک بن امن پیدا کرے۔ اور اسکو اختیار جاری کر کے کمال کا دیا گیا۔ شہادت گورنمنٹ انگریزی سے شہر یہی کہ راجہ بھائی سنگھ راجہ دہرہ واسطے خراج تین پلہن کے دے راجہ نے دینا خراج فوج کا ایک سال کے واسطے منظور کیا مگر سال بھر وہی روپیہ اس سے وصول کیا گیا اور یہی حکم ہوا کہ راجہ اپنے سوار کا سرور کر کے دیا کو سٹے چیت سنگھان امور کی منظوری میں تا رین ہوا اور ادارت کا کمال سال گزرنے لگا جس سے اسکی ناراضی ظاہر ہوئی بلکہ دریافت ہوا کہ وہ دشمنان انگریزی سے کسین رسائل لکھتا ہے اسلئے سندھ میں راجہ چیت سنگھ اپنے اہل و عیال میں تعزید کیا گیا اسین فساد ہو گا و مقتضی قتل ہو گا اور راجہ متفرق رہا اور فوج ایک جا کے سرور سے لڑا مگر کئی شکست کھائی بعد دفع فساد اسکا علاقہ ضبط ہو کر محوچ پٹہ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۸۵۷ء کے برادر زادہ راجہ بیپ سنگھ بشرط واسطے جانیس لاکھ روپیہ مالکزی کے دیا گیا گیا اسکو اختیارات فوجداری و دیوانی بحال نہیں ہوئے۔ راجہ چیت سنگھ متفرق ہوئے سیندیا کے پاس بنادلی اور دہرہ میں شہر میں وفات پائی راجہ بیپ سنگھ میں فوت ہوئے تینا کے فرزند اور دت نامہ جانشین ہوئے۔ اس کے بعد اس کے بیٹے اور بیٹی ہمارا راجہ اسی بر شاد وراثت سندھ میں مندر نشین ہوئے۔ اس کے بعد کو ہمارا صاحب سندھ بنی سرکار سے حاصل کیا گیا ہے کہ یہ راجہ صاحب کمال خوش اخلاق اور دھرمان گوار ہیں۔

تعداد اوقاف وغیرہ
تعداد اوقاف وغیرہ
تعداد اوقاف وغیرہ
تعداد اوقاف وغیرہ
تعداد اوقاف وغیرہ
تعداد اوقاف وغیرہ

۵۲	بیت	سروپ سنگھ	۳۰ میل	لاکھ روپیہ	۱۰	موجب غریب بالمال گزٹ کے	۱۱
			مربع	اندنی ہے	۱۰	۱۶۲۹	۲۰

ہمارا راجہ بیپ سنگھ اور راجہ بیپ سنگھ کی موت کی اولاد کی ہیں۔ اسکا مذہب بھی تانک شاہی ہے ذہب برس سے بدعات ان کی بالکام ہو گیا ہوا سنگھ بیپ سنگھ کی موت کے بعد بیپ سنگھ کے بیٹے رفاقت انگریزی اختیار کی اور سندھ میں کچھ سندھیاست سرکار رعایت ہوئی شہر ہنگام فوج کشی و ملی فوج راجہ بیپ سنگھ بطور خدمت جلیجی تھی اور بیپ سنگھ کی فوج نے دہلی میں فتح نہیں پائی اسکی ہمراہ بھی جو من ان حضرات کے راجہ بیپ سنگھ کو سرکار نے عائد ہوا ان بھی ایک اکھ

۱۶ ہزار روپیہ سو تیرا روپیہ کا انعام دیا۔ یہ اس سے چچا میں سوار
و اسلئے کار سرکار کے دیئے
جانتے ہیں۔ اس کے سندھ میں از روئے سندھ راجہ سروپ سنگھ کو اختیار منبتی دیا گیا
حیث سنگھ۔ بیپ سنگھ۔ سنگت سنگھ۔ سروپ سنگھ جس مال ہے بعد دیگرے
اس ریاست میں
مندر نشین ہوئے۔

یہ رہاست و سخت جملہ کی ہے فریبہ و مودہ میں کے گورے کہ بہادر خان بانی اس خاندان کا اصحاب سے آیا تھا سنی اور لاہور
اور سے تھیں مودہ اور ان کجرت کی طرف سے ہوتی رہی تھی تھیں اور خان رئیس خاندان نے زاد میں بہرہ و غیرہ معافی میں آیا۔ اس کے موثر
خان اور خان اور نظام الدین خان تھے۔ جب نظام الدین خان مرا غازی الدین خان ننہا ملک باست ہوا۔ اس کے ہی دو فرزند شیر خان
وہ کمال الدین خان تھے کمال الدین خان مرہا شیر خان ملک ریاست کہ ہوا۔ اس کے ساتھ عہد نامہ مودہ و لاہور تھیں۔ جو علی گڑھ کے
میرزا کے مندرجہ کیا شیب خان شیبہ میں فوت ہوا۔ وہ شیبہ خان نور اور خان منہ شیر خان اسکو شیبہ خان مودہ اور شیبہ خان مودہ

[illegible]

یہ بات کا بیاد تو میں جنوار جہوت کی ہے بروقت انھیں ہم ہا گیا اور ہا گیا نہیں رہا نہ اس کی جی تہا ہوا نہ ایک کفر نہ ایک ایمان نہ روئے
ساتھ عہد نامہ شہدائے بین بابت ترک و دفعی و دیار سکھانہ تیریں منقولہ ہوا حسین علی کا دست ہی بین

۶۹ دہک شایہ یہ راست ملک مڑ پ مین ہے اور راجہ حبیب انگریز بالمشق مائی تین

نمبر شمار	تعداد اسب	تعداد ارابه	تعداد حمل	تعداد خراج	تعداد افواج و غیره	تعداد اتو ایستامی
۴۰	جبه	میل	کلیه	بر سر انگیزی	اتوب گولند سوار پیاده قسم دیگر	کار انگیزی
				رسم	x x x x x	گیاه ضرب

مدخل میں اس مقام کا بیام رجب باندا مغیو تھا راجہ بخت سترن بخت ملی پڑا جگت سنگ کو علی بہادر سے بیڑہ مل کر کے اس طرح

نمبر شمار	نام راجہ	تعداد اجناس	تعداد درجہ	تعداد حاصل	تعداد خرچ	تعداد ادا فواج وغیرہ	تعداد التوا بیاضی
۶۵	پالپور	۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۳۸۲۲	۲۳۸۲۲	۳۳۸۲۲	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰

باحت احاطہ بیسی ریاست ہے جس میں قوم افغان لوہا فی میں مورث اعلیٰ اس اس خاندان کے صاحب دیوانی کا اکر شاہ بادشاہ دہلی سے حاصل کی شہنشاہ بین دیوان فیروز خان کے ساتھ عہد نامہ گوشت انگریزی کا ہوا۔ سلطان بن فیروز خان کو بندھون نے قتل کیا اور اسکے فرزند فتح خان کو گرفتار کر کے غنیمت خان عم فیروز خان کو دیوان مقرر کیا۔ مگر باغیہ کوشت انگریزی دسر کا کا مور فتح خان ولد فیروز خان دیوان مقرر ہوا۔ اور غنیمت خان منتظم ریاست قرار دیا گیا۔ فتح خان نے شہنشاہ بین انتقال کیا بجائی کے بسکا فرزند زور اور خان میں حال مند نصیب ہوا۔ اُس نے خدمات لاٹھ شہنشاہ بین کیں۔ لہذا اس کو شہنشاہی مورخہ ۱۱۱۰

غایت ہوئی فقط

نمبر شمار	نام راجہ	تعداد اجناس	تعداد درجہ	تعداد حاصل	تعداد خرچ	تعداد ادا فواج وغیرہ	تعداد التوا بیاضی
۶۶	پیلہ	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰
		۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰	۲۵	۱۵۰	۱۰۰۰

یہ ریاست کا تہا دار تحت احاطہ بیسی ہے۔ شہنشاہ اکبر جو سن ۹۵۵ ہجری میں ۳۵ ہزار دس سو ۵۰ پیالہ اس ریاست بٹھا تھا جس کے شہنشاہ بین مند نشین ہوا۔ اس کے دو فرزند رام سنگھ و باہر سنگھ تھے۔ رام سنگھ بین جات پدر مقتد تھا بعد فوت پدر مند نشین ہوا۔ اُس کی عادات بدہین لہذا کا بیکو اس نے اس کے فرزند پرتاب سنگھ کو رئیس بنایا۔ بعد فوت رام سنگھ باہر سنگھ نے دعویٰ ریاست باہر بیان میں کیا کہ پرتاب سنگھ رام سنگھ کا بیٹا نہیں بلکہ زرخند و منہی زرخند رام سنگھ ہے۔ صاحب زرخند بڑے کی تحقیقات میں دعویٰ باہر سنگھ کا ثابت ہوا۔ اور کا بیکو اس نے پی منظور کیا مگر باہر سنگھ کا بیٹا تھا۔ لہذا اس کے فرزند گلان بھٹی کو تاریخ ۱۵ نومبر ۱۸۳۱ء میں مند نشین حکومت کیا اور اپنی حکومت راج پیلہ کی سرگورنٹ انگریزی کے کردی اور راجے دے دے کیا اور ۶۵ ہزار خرچ ذریعہ دربار انگریزی کا سکوار کو دیا کر گیا۔ پوری سال مذکور نے شہنشاہ بین اپنے فرزند گیسر سنگھ کو مند نصیب کر کے خود بہرہ ور ہوا۔ اس کو شہنشاہی مورخہ ۱۱۱۰

غایت ہوئی فقط

جنگل کے پورے پاست ایک جھولی میں ریاست سے آواہ ریاست اسکی صحبت میں ہے تیار ہے اماں چمکے ہیں اچھے
رام نہکے عہد سے رعایت و احسان نہ ہو رہے ہیں تو میں ہوا اچھے رام نہکے عالم بھگتہ باشند تان علاوہ لہو کی
دراخت و اسٹے قوتانی کے جو میں رہا ہے بہتے نقد میں انی مسلمانہ انڈیز میں بھیا ہوا۔ بعد اس کے راجہ نے بخوشی اپنے
کاٹھہ و فی بی بی ابابو یا سو جہانوری اسکی بیٹن نقد جھولی

چهارم در بیان اقسام ضرب و غیره

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰	بانی	۱۲۰	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۱	بانی	۱۲۱	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۲	بانی	۱۲۲	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۳	بانی	۱۲۳	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۴	بانی	۱۲۴	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۵	بانی	۱۲۵	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۶	بانی	۱۲۶	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۷	بانی	۱۲۷	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۸	بانی	۱۲۸	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۱۹	بانی	۱۲۹	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال
۲۰	بانی	۱۳۰	تعداد محاصل	تعداد اموال	تعداد اموال

ملک بندیل کبند میں دارالریاست اسکی موضع کدو رہے نواب شہاب الدین علی داماد کاظمی لبرخان بن میر محمد شاد غامی الدین خان
فرخنگ لبر خان ابن نواب میر فرید خان نظام الملک صف جاہ بہادر حیدر آبادی نے باون موضع ضلع چاہی میں سرکار متروک ہے
پانی ہے۔ اسی وجہ سے اس خانہ کا لقب دینی مشہور ہوا۔ جب بند کبند میں تسلط انگریزی ہوا نواب نصیر الدولہ قابض ریاست تھی۔ انہیں
۱۸۵۷ء میں وفات پائی۔ بعد اُن کے فرزند امیر الملک سند نشین ہوئے۔ بعد اُن کے فرزند محمد حسین خان ۱۸۵۳ء میں جانشین ہوئے
نواب محمد حسین خان نے ۱۸۵۷ء میں واسطے سفر کے معذرت کے اجازت چاہی اور درخواست کی کہ میر فرزند کلان محمد حسین خان
جانشین قرار دیا جائے۔ دونوں درخواست محمد حسین خان کی منظور ہوئیں مگر سبب بلوہ نواب صاحب مکہ معذرت کو نہیں گئے
مگر امام ہدی حسین خان کو خطاب نوای دیا گیا۔ اور اختیار ریاست باوجود جات والد اُن کے ہاتھ میں محمد حسین ۱۸۵۷ء
میں فوت ہوئے۔ جب بلوہ حسین ایک بیٹے نے محمدی حسین خان کی اصلیت میں شک الدیا اور چاہا کہ خود جانشین ہو۔ مگر

نمبر	تاریخ	مقام	نوع	تعداد افراد و غیرہ	تعداد اوقاف و غیرہ
۱۲	۱۳۰۰	کابل	مذہب	۴	۴

۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶

۱۳	ساوت واڑی	کیم ساد	نیلے	دو کپڑے	خرچ	توبہ گوند سور پہاڈ	تعداد اول از سرکار انگریزی
							گبدہ ضرب

ماتحت احاطہ بھی ساونت کو مقام وار میں رہی میں مل کی امان ہو سکتا ہے۔ میں دل میں انکا کیم ساونت تھا جس شہداء
 میں ساہوچی جانشین سیوا جی سے شہداء کا حاصل کی اور بقا کا نہ قرار دیا گیا۔ شہداء میں اسکا بیٹا بھی نہ ساونت جانشین ہوا
 اس کے ساتھ سرکار انگریزی نے عہد نامہ مرقومہ دیا۔ اس پر مل شہداء کا بابت صلح و آشتی دہی منظور کیا۔ اس کے بعد اسکا بوتا عہد
 ساونت شہداء میں جانشین ہوا۔ اس کے بعد اسکا فرزند کیم ساونت شہداء میں جانشین ہوا۔ شہداء میں لاؤلف فوت ہوا۔
 راجہ کیم ساونت نے رام چند ساونت عرف بہاؤ صاحب کی متنی کیا۔ یہ شخص شہداء میں مارا گیا۔ اسکی جگہ بہو ند ساونت جانشین
 ہوا۔ اس کے بعد اسکا فرزند کیم ساونت رہیں حال جانشین ہوا۔ اس کے وقت میں بد نظمی نہایت کو پونجی۔ نہ گمنان
 انگریزی نے شہداء میں انتظام ملکاں پے قبضہ میں کر لیا۔ میں کا لقب سردار سی ہے اسکو استحقاق متنبی ہو رہا ہے۔
 "راجہ شہداء کے حاصل ہے

۸۲	مالیر کوئلہ	علیخان	سکستہ	مکتبہ	آمدنی	خرج	تعداد افواج وغیرہ	تعداد الواپ
							الواپ کوریلز سوار پیادہ	میں سے انگریزوں کا اکر سید
								۹ ضرب

شیخ احمد زمرہ پیر مولوی اعلیٰ قوم سہرانی جبکہ بوبہ بہشتیار کے طریقہ مشائخ شیخ کہتے ہیں وہ درحقیقت وہ افغان ہے اسکا چلچلیا شیخ صدر الدین عرف سد جہان بانی اس مذہب کا کہ نہایت متقی اور زاہد تھا اپنے وطن اصلی در بند عرفہ میں کے جلنے آبادی مالیر میں پہونچ کر لیکارہ دیائے تسلیع کے کنارے پر چہر کچھ بھونک دیا اور عبادت الہی میں مشغول ہوا۔ اُس زمانہ میں مقام آبادی مالیر میں صرف ایک صغہ خرد بنام جہوم آباد تھا۔ وہاں پر شیخ سہ صوف کے عبادت خانہ کے قریب ایک صغہ

91	بالاستور و آون	پایین بزار رو به بالا	تند و خج	آهک گوتلر سور پیاده	نقد او افواج و غیره از کوه اندری
----	----------------	--------------------------	----------	------------------------	-------------------------------------

کابلیا و ازمین تخت عاقد یعنی یہ خاندان اولاد سوار محمد خان پسر خرد و شیر خان باقی رئیس جو ناکندہ سے ہے۔ مراد محمد خان سلطان
بلخ سوار و وزیر پور میں حاکم تھا۔ ان کے بعد اس کا فرزند جمیست خان حاکم ہوا اور اس کے بعد اس کا فرزند
سلطنت خان جانشین ہو کر شہداء میں فوت ہوا۔ بعدہ اس کا بہا بخا عابد خان
حکمران ہوا اور شہداء میں برخاست کیا گیا عبا اس کا بہائی عابد خان جانشین ہو کر شہداء میں فوت ہوا
بعدہ نور آو خان رئیس حال سندھ میں شہداء ان کے فرزند کا نام سوار خان ہے

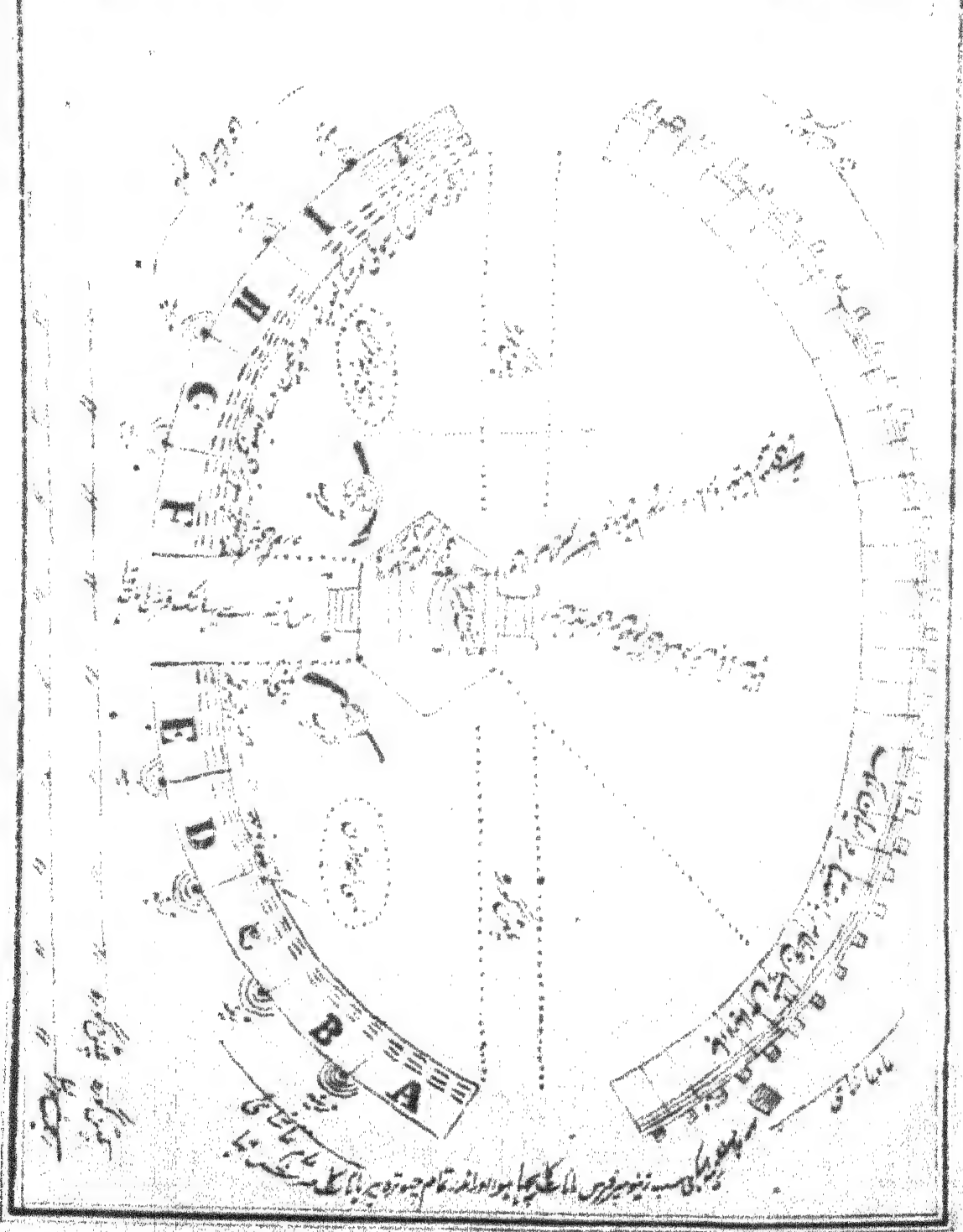
مهر بنهار	نارین	نارین	تعداد روز	محاسن	تعداد خرج خراج	تعداد افواج و غیره	تعداد انواب اسلامی
۹۲	سوانت	چوننگ	۹ تیر مرج	۱۲ هزار و ۵۰۰ سدانست	۶ هزار و ۵۰۰ در پیله ده پای سرکار انگریزیکو بیادنا	x x x	از سرکار انگریزی

گولڑت میں بخت اعظم بیٹھی ہے ۱۱ دہرہ شہزادہ میں گولڈن انگریز کے ساتھ پہلا عہد نامہ ہوا - رئیس حال راجہ جیہون سنگھ میں

شماره	تاریخ	محل	موضوع	ملاحظات	تعداد اوراق	تعداد اوراق غیره	تعداد اوراق اسلامی
۴۲	۱۳۰۲	محل	موضوع	ملاحظات	تعداد اوراق	تعداد اوراق غیره	تعداد اوراق اسلامی

جنوز عرب میں سخت احاطہ پھیل گیا۔ نبرد نکلائے جانے نہ کر کو شکستہ شہر میں بڑا جزو جنوب عرب سے امام صنعاء کے ہاتھ آیا۔ شہر میں باشندگان عرب بھی باہر ہی اپنے ملکوں سے ترکہ کچھ نکال کر آزادی حاصل کی۔ عدن اور لہج اور جدہ موقوفہ جانب شمال عدن کو قوم ابدالی نے فتح کیا۔ پہلا عہد نامہ یاسخ و تہمت شہر مبعوضون عجمارت و دہستی ساتھ احمد بن عبدالکریم سلطان عدن کے سرکار انگریزی نے منظور کیا بعد اسکے اسکا بیٹا سلطان حسن جانشین ہوا اسکے وقت میں واسطے بیٹے عدن کے فخر پیش ہوئی۔ سلطان حسن و بیٹا عدن کا بشرط قہر رہنے اپنے اختیار کے بذریعہ خط مورخہ ۲۲ جنوری شہر م قبول کیا۔ بشرط اسکی سخت انگریزی نے منظور نہیں کی۔ سلطان نے کہا اگر بشرط منظور نہ ہو تو ہمارا خط واپس دیو یہ سوال جواب پر پیش آیا۔

هـ
نقشه دربار سهندشاهی خسرو ملکه معظمه و قیصر بمقام



جس سے گیارہ سب سے تک کی سیل سے ہر ایک ریل اور عظم و ہمارا جو ذیشان پہنچا ہے خیاں کاہ سے اور جلی تھیل فرور
 شمع آئندہ درج ہے باکرہ فرہفت فرمائے و بار تھا۔ انکار کی کرشم اور تھیل کے پچو پچو کا شور و غل ہر گ طرف سے فریم
 ہو کر عید نہیں جو آسمان کت پھنچا ہو۔ اور ہر کارول اور بیگوئی کثرت سے بجلی مچ رہی تھی۔ ہر ایک سوار و سیل کا منسوبہ
 پیشروی تھا۔ سوار یون کی جلوس کی کیفیت کیا بیان کروں۔ ہر ایک میس بچی۔ اور گھوڑے۔ اور ہتھی پر باز بن بست
 عجیبان بان سے نہ ق برق بنا ہوا سوار تھا۔ جو آنکھوں سے دیکھا اس سلف کو دل جانتا ہے یا وہ جیسے دیکھا قبول قبول ہے
 ان غرض یہ دیکھنا ہوا اس بچے راقم بھی شرف اندوز و دربار ہوا۔

اوقت فوہ وہاں کی کیفیت بیان کرنے میں تو قلم بیباختہ ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے کہ مجھ طلسم فہم سے باز نہ نکلیں
 کچھ ہو چھوٹا فوہ فوہ کا نقشہ ہی کہ عقل نہک ہی۔ کس کس کو دیکھے جس طرف کو نظر جاتی ہی منسل تیر گزری جاتی ہی۔ دل
 یہ نہیں ہوتا جو نظر اٹھائے۔ اور سمت کے دیکھنے کی فوہ آئے۔ جہل فطرت کہ جگہ ابھی ذکر کر چکا ہوں ایک ان
 وسیع میں کہ جگہ قہ (سیل ہو گا اس قدر کثرت سے فراہم ہی کہ بل رکھنے کو جگہ نہیں جہدہ دیکھو آدمی ہی آدمی تمام
 جنگل میں بھیر ہوا ہی۔ وہ وہ مختلف الا و ضاع اور مختلف الا توام و امقام کہ جگہ بھی دیکھا نہ بھالا ہر ایک اپنی طرز کا زالا
 سینہ ہر ایک ہاتھ میں بندوق دو سرے میں بھالا۔ کوئی موچیں موڑے کوئی زلفیں چھوڑے۔ کسی زست زرد کی ڈاڑھی
 دینا کے جنا جھارے کو شل جھاج تھی۔ کسی سر بلند سے دو پائے ہر چڑھائی۔ کسی سادہ مزاج کے عمارتیں ہیں۔
 کسی سین کے بنائے جھت زیب بدن۔ کسی کو بجائے پانچار کے تہان۔ کسی کو کوٹ پتلون کا سامان۔ کیسے ناگ چنی کا
 جونا پاؤں میں۔ کوئی بوٹ سڈے کا پابند۔ گفتگو ہر اک کی عیوہ۔ بات کرنے کا انداز جدا۔ کوئی غجاعت پرست
 لیکو ظہار خلاف بین فروتنی۔ ہر طرف خواجہ والو کا غوغا۔ ایک طرف افواج ہندوستانی۔ ایک طرف فوج انگریزی
 ہر جگہ۔ ایک طرف ہتھی اور گھوڑے ساز و سامان سے بھرے ہوئے۔ ایک طرف لگا بھنی تو ہیں طحانی اور لقرنی
 ایک طرف تو بچاز کے کورے لارہ صاحب کی خبر مقدم میں سلامی کی شکل سر کرنے کو لیس ہیں۔ ایک طرف کیا دیکھتا
 ہوں کہ فوہ گرافک عکس کشی کے لئے رکھا ہی۔ یہ کیفیت تو ہر طرف جھت جلوس تھی اب اندر دربار کی کیفیت یہ۔

ایک چوڑا تھینا طولا (۱۲۰) فٹ اور عرضا (۴۰) فٹ اور زمین ۴ فٹ بلند آگے سے اور ۲ فٹ سے ہلالی خدار۔
 سا بنان کمال خوش رنگ۔ باہر لکے رخ جھال زری کارنگے ہوئے۔ انہی ستون برنگ کمانی۔ اور رنگ رنگ کے جھنڈی
 اور برق قائم کیے ہوئے۔ اور موٹو کا جھنڈا ہر ایک میں کی کرسی کے قریب نصب کیا ہوا۔ اور ایک تختی زمین پر
 اس میں کا نام انگریزی فارسی ہندی میں کندہ کیا ہوا۔ اور نیز شست بترتیب حروف تہجی (کوچ ذیل ہی) تاکہ کسی کو
 شائع حارج اعلیٰ اور ادنیٰ میں ہو۔ اور ہر ایک سمت اور کثرتی کا حلقہ بنا ہوا مثل بچلہ بچاب ماس بھی مالک متوسط
 راجیو تانہ وغیرہ وغیرہ۔ اور سات ہی ریشان کے اونکے بن کے صاحبان اجنٹ اور لفت گورنر اور گورنر ہٹے اور
 خان قلات اور گورنر پرکمال اور غیر پرکمال یا ستون کے سفیر و جنت وغیرہ ایک علیحدہ موضع سے پہلے گئے اونکی پشت کی طرف
 ہر ایک کا راستہ اندر رفت جدا جدا تھا جس کے ساتھ سلامی کے واسطے پابیان پلٹن ہی ہندوستانی استاد رکھے گئے تھے۔

علاوہ اسکے کہ اس کا وہ نواب ویرا بیٹے تو ہیں اور تمہیں کہہ لئے اجلاس ہائے ہوتے ہیں۔ الختم

مکتبہ کام مقرر خان کا سامان جب جمع ہو گیا تو سوا بارہ بجے سے سواری جناب میر صاحب کی بکال وصال شدہ ہستی مع صاحبان سادات (اور میر اور صاحبان عالی شان) جو قریب چالیس بچوں کے ہونگے چھتے سے سواری گجی سے سمت دروازہ جنو جیہ ہوتے۔ اور اترتے ہی فرش بانائی تسبیح پر راجہ دروازہ سے تا تخت جلوس بچا ہوا تھا) عطا کر دیا۔ اجلاس کا وہ مین رون افروز ہوئے۔ واصل ہوئے ہی باجوہ والوں نے سلامی یا جا بجا کیا۔ اور اوپر محلہ رؤسا اپنی اپنی اجلاس کا ہون سے سرفراز کیا۔ لبر سے بہ کر سلام کیا اور جناب ممدوح نے بچے سلام کا جواب دونوں ہاتھوں سے دیا اور کلام مبارک کو خوشامی اور واسطے بیٹھے کے اشارہ فرمایا۔

سب چاہتے تھے کہ بیٹے کے بعد خود وراثت ہی اپنی اجلاس کا وہ صفت پناہ میں جلوہ افروز ہوئے۔ بعد چھ بر لڑ صاحبان جھول

از استاد آذربایجان کرامت علیا - حاج شیخ محمد باقر

تقریر واپس چلائی گئی ہے

حضرت کے نو ممبرین کی پوری تاریخ ایسی ہے کہ حضرت کے ممبرین کے ساتھ سے ہی ہوا۔
 سب ممبرین اور عوامی زندگی کے ساتھ سے ہوا۔
 اعلیٰ و محنت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اس وقت جو سب قرآن حضرت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اب ہم ہونے کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

تقریر واپس چلائی گئی ہے

حضرت کے نو ممبرین کی پوری تاریخ ایسی ہے کہ حضرت کے ممبرین کے ساتھ سے ہی ہوا۔
 سب ممبرین اور عوامی زندگی کے ساتھ سے ہوا۔
 اعلیٰ و محنت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اس وقت جو سب قرآن حضرت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اب ہم ہونے کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

تقریر واپس چلائی گئی ہے

حضرت کے نو ممبرین کی پوری تاریخ ایسی ہے کہ حضرت کے ممبرین کے ساتھ سے ہی ہوا۔
 سب ممبرین اور عوامی زندگی کے ساتھ سے ہوا۔
 اعلیٰ و محنت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اس وقت جو سب قرآن حضرت کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

اب ہم ہونے کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 سب ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔

ای منتظانی برطانوی اور وادی
 عہدہ داران سرکار انگریزی
 آپ لوگوں کی درامی ممبرین کے ساتھ سے ہوا۔
 اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوئے ہیں اور

استعار

(ملکہ محلہ و گویا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ابتدائیت اس نام کا ایک بلو اسباب کے کہ جناب مت قضا ملکہ مغز اس خطاب القاب شاہی میں جلالت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک لقب اضافہ کر سکیں۔ صا ہو ہے اور اس ایکٹ میں لکھا ہے کہ لازماً ایکٹ بابت متحدہ کرنے مملکت حایہ غلی اور ایڈ کے یہ حکم ہوا کہ جو کسی متحدہ ہو سکے سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق خطاب القاب ہی ہو اگر نیک جو بادشاہ ہے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے ہر عظم سے مزین ہو مقرر فرمائیں اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ جس نے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے جو مرتب ہر عظم اور عظمیٰ حکم ضروری شدہ ہے مبادولت کے حال کے خطاب القاب یہ ہیں

ملکہ محلہ و گویا
ملکہ عظمیٰ اور ایڈ ملکہ اور عظمیٰ

اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بہت خوب تر انتظام گورنٹ ہند کے بموجب حکم تقاضا پایا ہے کہ گورنٹ ہند جو اس وقت تک ایک کی طرف سے سرکار ہند اندیا کی بنیاد کے تفویض میں بدولت کے تہی مبادولت کے تقویض ہوئی۔ اور یہ کہ اب آئندہ کوئے ہند پر بادولت کی حکمرانی ہوگی۔ اور مبادولت

ملہ سے اس عظم فی بجا نیکی۔ اور وہین مصلحت یہ ہے کہ تقاضا تحویل گورنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اس کی تسمیہ پر نیکی اس پر طرہ یہ ہے کہ بادولت کے خطاب القاب میں ایکٹ و اضافہ کیا ہے۔ اور اس ایکٹ میں بعد یہ کہ وہ کے یہ حکم ہوا ہے کہ مبادولت کو جو از مودہ نقل تحویل گورنٹ ہند کی تسمیہ پر یہ کہ کہ کہ الفوق کی نظر سے اس خطاب القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی سلطنت سے یہ فعل متعلق ہیں یہ تسمیہ ہند ہند مبادولت مزین ہر عظم سلطنت متحدہ البتہ اضافہ کریں جو بادولت کو مناسب معلوم ہوا۔ مبادولت کے عظمیٰ نیشن پر جو کی سن کے یہ مناسب بھی کہ یہ عظمیٰ عدالت کو جو (اور اس صلاح سے اور اس ملک کے بموجب تحریکی روستہ یہ عظمیٰ عدالت کیا جائے اب سمجھا گیا ہے کہ اسیت تمام یہ قانون اور نام ہندو اور وہین جنہیں بدولت کو خطاب القاب مستقل ہوں بجز اور باستثناء جملہ چار مملکت علی (اوکیشن (فرزین مناسب) اور تیرہ نیشن (مکاتیب عامہ) اور گرائٹ (مبات و عطا) اور (پر و اسجات) اور پائینٹ (تقررات) اور اس سطح کی جملہ اور دستاویزات کے سلطنت متحدہ کے ہر اثر پذیر ہوں اس خطاب القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہیں زبان عین یہ نفین۔ انڈی امیر تھکس۔ اور پائینٹ

انڈی میں یہ نفین۔ اس پر سن آئیا۔ (قصیر ہند) اضافہ کیا گیا۔

سوا اسے مبادولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ عین چار اور تیرہ میں ایکٹ اور گرائٹ اور ایکٹ اور پائینٹ اور اس سطح کی اور اس میں جو اور ہر شخص کے گئی ہیں۔ ہند کیا جائے اور سوا اسے مبادولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ عین سونے و چاندی تسمیہ کے نقود جو آج یا آج کے بعد ہر عظم سے تسمیہ سے سکول ہوں ہند اس اضافہ کے جو بادولت کے خطاب القاب میں کیا گیا ہے سلطنت متحدہ مذکور کے سبب سے اوقات اور عوامی رواج منظور ہوں۔ یہ تسمیہ میں سوا اسے یہ تبدیلی ہند متحدہ کے تابع ملکوں سے ایک ہے اور اس کے سکول (وہی ہند میں اور مبادولت اشتہار سے ہے ان تابع ملکوں کے سکول کے اور عوامی رواج قرار دیئے ہیں اور ہند مبادولت کے خطاب یا عطا یا عین کو کو جو جزو یا جزا و مقوش ہونے ہیں اور عظمیٰ جو مطابق اشتہار مذکور کے بعد ازین سکول اور جاری ہوں بلحاظ ویسے اضافہ کے ان تابع ملکوں کے سکول جائز العوام اور رائج الوقت۔ مگر کہیں۔ تا وہ قیام بادولت کی مبادولت کی اور کوئی مرضی اس کی نسبت کیا جائے مبادولت کے محکمہ واقع مقام دیندر سے سہ ہر کی انہا نیسین اپریل کو مبادولت

یہ تسمیہ ہند میں سوا اسے یہ تبدیلی ہند متحدہ کے تابع ملکوں سے ایک ہے اور اس کے سکول (وہی ہند میں اور مبادولت اشتہار سے ہے ان تابع ملکوں کے سکول کے اور عوامی رواج قرار دیئے ہیں اور ہند مبادولت کے خطاب یا عطا یا عین کو کو جو جزو یا جزا و مقوش ہونے ہیں اور عظمیٰ جو مطابق اشتہار مذکور کے بعد ازین سکول اور جاری ہوں بلحاظ ویسے اضافہ کے ان تابع ملکوں کے سکول جائز العوام اور رائج الوقت۔ مگر کہیں۔ تا وہ قیام بادولت کی مبادولت کی اور کوئی مرضی اس کی نسبت کیا جائے مبادولت کے محکمہ واقع مقام دیندر سے سہ ہر کی انہا نیسین اپریل کو مبادولت

This image shows a completely blank white page. There are no markings, text, or illustrations present. The page appears to be a scan of a physical document where the content has been removed or it was originally empty.

١٤١
١٤٢
١٤٣
١٤٤
١٤٥
١٤٦
١٤٧
١٤٨
١٤٩
١٥٠
١٥١
١٥٢
١٥٣
١٥٤
١٥٥
١٥٦
١٥٧
١٥٨
١٥٩
١٦٠
١٦١
١٦٢
١٦٣
١٦٤
١٦٥
١٦٦
١٦٧
١٦٨
١٦٩
١٧٠
١٧١
١٧٢
١٧٣
١٧٤
١٧٥
١٧٦
١٧٧
١٧٨
١٧٩
١٨٠
١٨١
١٨٢
١٨٣
١٨٤
١٨٥
١٨٦
١٨٧
١٨٨
١٨٩
١٩٠
١٩١
١٩٢
١٩٣
١٩٤
١٩٥
١٩٦
١٩٧
١٩٨
١٩٩
٢٠٠
٢٠١
٢٠٢
٢٠٣
٢٠٤
٢٠٥
٢٠٦
٢٠٧
٢٠٨
٢٠٩
٢١٠
٢١١
٢١٢
٢١٣
٢١٤
٢١٥
٢١٦
٢١٧
٢١٨
٢١٩
٢٢٠
٢٢١
٢٢٢
٢٢٣
٢٢٤
٢٢٥
٢٢٦
٢٢٧
٢٢٨
٢٢٩
٢٣٠
٢٣١
٢٣٢
٢٣٣
٢٣٤
٢٣٥
٢٣٦
٢٣٧
٢٣٨
٢٣٩
٢٤٠
٢٤١
٢٤٢
٢٤٣
٢٤٤
٢٤٥
٢٤٦
٢٤٧
٢٤٨
٢٤٩
٢٥٠
٢٥١
٢٥٢
٢٥٣
٢٥٤
٢٥٥
٢٥٦
٢٥٧
٢٥٨
٢٥٩
٢٦٠
٢٦١
٢٦٢
٢٦٣
٢٦٤
٢٦٥
٢٦٦
٢٦٧
٢٦٨
٢٦٩
٢٧٠
٢٧١
٢٧٢
٢٧٣
٢٧٤
٢٧٥
٢٧٦
٢٧٧
٢٧٨
٢٧٩
٢٨٠
٢٨١
٢٨٢
٢٨٣
٢٨٤
٢٨٥
٢٨٦
٢٨٧
٢٨٨
٢٨٩
٢٩٠
٢٩١
٢٩٢
٢٩٣
٢٩٤
٢٩٥
٢٩٦
٢٩٧
٢٩٨
٢٩٩
٣٠٠
٣٠١
٣٠٢
٣٠٣
٣٠٤
٣٠٥
٣٠٦
٣٠٧
٣٠٨
٣٠٩
٣١٠
٣١١
٣١٢
٣١٣
٣١٤
٣١٥
٣١٦
٣١٧
٣١٨
٣١٩
٣٢٠
٣٢١
٣٢٢
٣٢٣
٣٢٤
٣٢٥
٣٢٦
٣٢٧
٣٢٨
٣٢٩
٣٣٠
٣٣١
٣٣٢
٣٣٣
٣٣٤
٣٣٥
٣٣٦
٣٣٧
٣٣٨
٣٣٩
٣٤٠
٣٤١
٣٤٢
٣٤٣
٣٤٤
٣٤٥
٣٤٦
٣٤٧
٣٤٨
٣٤٩
٣٥٠
٣٥١
٣٥٢
٣٥٣
٣٥٤
٣٥٥
٣٥٦
٣٥٧
٣٥٨
٣٥٩
٣٦٠
٣٦١
٣٦٢
٣٦٣
٣٦٤
٣٦٥
٣٦٦
٣٦٧
٣٦٨
٣٦٩
٣٧٠
٣٧١
٣٧٢
٣٧٣
٣٧٤
٣٧٥
٣٧٦
٣٧٧
٣٧٨
٣٧٩
٣٨٠
٣٨١
٣٨٢
٣٨٣
٣٨٤
٣٨٥
٣٨٦
٣٨٧
٣٨٨
٣٨٩
٣٩٠
٣٩١
٣٩٢
٣٩٣
٣٩٤
٣٩٥
٣٩٦
٣٩٧
٣٩٨
٣٩٩
٤٠٠
٤٠١
٤٠٢
٤٠٣
٤٠٤
٤٠٥
٤٠٦
٤٠٧
٤٠٨
٤٠٩
٤١٠
٤١١
٤١٢
٤١٣
٤١٤
٤١٥
٤١٦
٤١٧
٤١٨
٤١٩
٤٢٠
٤٢١
٤٢٢
٤٢٣
٤٢٤
٤٢٥
٤٢٦
٤٢٧
٤٢٨
٤٢٩
٤٣٠
٤٣١
٤٣٢
٤٣٣
٤٣٤
٤٣٥
٤٣٦
٤٣٧
٤٣٨
٤٣٩
٤٤٠
٤٤١
٤٤٢
٤٤٣
٤٤٤
٤٤٥
٤٤٦
٤٤٧
٤٤٨
٤٤٩
٤٥٠
٤٥١
٤٥٢
٤٥٣
٤٥٤
٤٥٥
٤٥٦
٤٥٧
٤٥٨
٤٥٩
٤٦٠
٤٦١
٤٦٢
٤٦٣
٤٦٤
٤٦٥
٤٦٦
٤٦٧
٤٦٨
٤٦٩
٤٧٠
٤٧١
٤٧٢
٤٧٣
٤٧٤
٤٧٥
٤٧٦
٤٧٧
٤٧٨
٤٧٩
٤٨٠
٤٨١
٤٨٢
٤٨٣
٤٨٤
٤٨٥
٤٨٦
٤٨٧
٤٨٨
٤٨٩
٤٩٠
٤٩١
٤٩٢
٤٩٣
٤٩٤
٤٩٥
٤٩٦
٤٩٧
٤٩٨
٤٩٩
٥٠٠
٥٠١
٥٠٢
٥٠٣
٥٠٤
٥٠٥
٥٠٦
٥٠٧
٥٠٨
٥٠٩
٥١٠
٥١١
٥١٢
٥١٣
٥١٤
٥١٥
٥١٦
٥١٧
٥١٨
٥١٩
٥٢٠
٥٢١
٥٢٢
٥٢٣
٥٢٤
٥٢٥
٥٢٦
٥٢٧
٥٢٨
٥٢٩
٥٣٠
٥٣١
٥٣٢
٥٣٣
٥٣٤
٥٣٥
٥٣٦
٥٣٧
٥٣٨
٥٣٩
٥٤٠
٥٤١
٥٤٢
٥٤٣
٥٤٤
٥٤٥
٥٤٦
٥٤٧
٥٤٨
٥٤٩
٥٥٠
٥٥١
٥٥٢
٥٥٣
٥٥٤
٥٥٥
٥٥٦
٥٥٧
٥٥٨
٥٥٩
٥٦٠
٥٦١
٥٦٢
٥٦٣
٥٦٤
٥٦٥
٥٦٦
٥٦٧
٥٦٨
٥٦٩
٥٧٠
٥٧١
٥٧٢
٥٧٣
٥٧٤
٥٧٥
٥٧٦
٥٧٧
٥٧٨
٥٧٩
٥٨٠
٥٨١
٥٨٢
٥٨٣
٥٨٤
٥٨٥
٥٨٦
٥٨٧
٥٨٨
٥٨٩
٥٩٠
٥٩١
٥٩٢
٥٩٣
٥٩٤
٥٩٥
٥٩٦
٥٩٧
٥٩٨
٥٩٩
٦٠٠
٦٠١
٦٠٢
٦٠٣
٦٠٤
٦٠٥
٦٠٦
٦٠٧
٦٠٨
٦٠٩
٦١٠
٦١١
٦١٢
٦١٣
٦١٤
٦١٥
٦١٦
٦١٧
٦١٨
٦١٩
٦٢٠
٦٢١
٦٢٢
٦٢٣
٦٢٤
٦٢٥
٦٢٦
٦٢٧
٦٢٨
٦٢٩
٦٣٠
٦٣١
٦٣٢
٦٣٣
٦٣٤
٦٣٥
٦٣٦
٦٣٧
٦٣٨
٦٣٩
٦٤٠
٦٤١
٦٤٢
٦٤٣
٦٤٤
٦٤٥
٦٤٦
٦٤٧
٦٤٨
٦٤٩
٦٥٠
٦٥١
٦٥٢

The image shows a single page of a document, possibly a ledger or a record book, with extremely faded and illegible text. The page is oriented vertically and contains several lines of text that are mostly unreadable due to the quality of the scan. Some faint fragments of text are visible, such as "1871", "1872", "1873", "1874", "1875", "1876", "1877", "1878", "1879", "1880", "1881", "1882", "1883", "1884", "1885", "1886", "1887", "1888", "1889", "1890", "1891", "1892", "1893", "1894", "1895", "1896", "1897", "1898", "1899", "1900", "1901", "1902", "1903", "1904", "1905", "1906", "1907", "1908", "1909", "1910", "1911", "1912", "1913", "1914", "1915", "1916", "1917", "1918", "1919", "1920", "1921", "1922", "1923", "1924", "1925", "1926", "1927", "1928", "1929", "1930", "1931", "1932", "1933", "1934", "1935", "1936", "1937", "1938", "1939", "1940", "1941", "1942", "1943", "1944", "1945", "1946", "1947", "1948", "1949", "1950", "1951", "1952", "1953", "1954", "1955", "1956", "1957", "1958", "1959", "1960", "1961", "1962", "1963", "1964", "1965", "1966", "1967", "1968", "1969", "1970", "1971", "1972", "1973", "1974", "1975", "1976", "1977", "1978", "1979", "1980", "1981", "1982", "1983", "1984", "1985", "1986", "1987", "1988", "1989", "1990", "1991", "1992", "1993", "1994", "1995", "1996", "1997", "1998", "1999", "2000", "2001", "2002", "2003", "2004", "2005", "2006", "2007", "2008", "2009", "2010", "2011", "2012", "2013", "2014", "2015", "2016", "2017", "2018", "2019", "2020", "2021", "2022", "2023", "2024", "2025", "2026", "2027", "2028", "2029", "2030", "2031", "2032", "2033", "2034", "2035", "2036", "2037", "2038", "2039", "2040", "2041", "2042", "2043", "2044", "2045", "2046", "2047", "2048", "2049", "2050", "2051", "2052", "2053", "2054", "2055", "2056", "2057", "2058", "2059", "2060", "2061", "2062", "2063", "2064", "2065", "2066", "2067", "2068", "2069", "2070", "2071", "2072", "2073", "2074", "2075", "2076", "2077", "2078", "2079", "2080", "2081", "2082", "2083", "2084", "2085", "2086", "2087", "2088", "2089", "2090", "2091", "2092", "2093", "2094", "2095", "2096", "2097", "2098", "2099", "2100", "2101", "2102", "2103", "2104", "2105", "2106", "2107", "2108", "2109", "2110", "2111", "2112", "2113", "2114", "2115", "2116", "2117", "2118", "2119", "2120", "2121", "2122", "2123", "2124", "2125", "2126", "2127", "2128", "2129", "2130", "2131", "2132", "2133", "2134", "2135", "2136", "2137", "2138", "2139", "2140", "2141", "2142", "2143", "2144", "2145", "2146", "2147", "2148", "2149", "2150", "2151", "2152", "2153", "2154", "2155", "2156", "2157", "2158", "2159", "2160", "2161", "2162", "2163", "2164", "2165", "2166", "2167", "2168", "2169", "2170", "2171", "2172", "2173", "2174", "2175", "2176", "2177", "2178", "2179", "2180", "2181", "2182", "2183", "2184", "2185", "2186", "2187", "2188", "2189", "2190", "2191", "2192", "2193", "2194", "2195", "2196", "2197", "2198", "2199", "2200", "2201", "2202", "2203", "2204", "2205", "2206", "2207", "2208", "2209", "2210", "2211", "2212", "2213", "2214", "2215", "2216", "2217", "2218", "2219", "2220", "2221", "2222", "2223", "2224", "2225", "2226", "2227", "2228", "2229", "2230", "2231", "2232", "2233", "2234", "2235", "2236", "2237", "2238", "2239", "2240", "2241", "2242", "2243", "2244", "2245", "2246", "2247", "2248", "2249", "2250", "2251", "2252", "2253", "2254", "2255", "2256", "2257", "2258", "2259", "2260", "2261", "2262", "2263", "2264", "2265", "2266", "2267", "2268", "2269", "2270", "2271", "2272", "2273", "2274", "2275", "2276", "2277", "2278", "2279", "2280", "2281", "2282", "2283", "2284", "2285", "2286", "2287", "2288", "2289", "2290", "2291", "2292", "2293", "2294", "2295", "2296", "2297", "2298", "2299", "2300", "2301", "2302", "2303", "2304", "2305", "2306", "2307", "2308", "2309", "2310", "2311", "2312", "2313", "2314", "2315", "2316", "2317", "2318", "2319", "2320", "2321", "2322", "2323", "2324", "2325", "2326", "2327", "2328", "2329", "2330", "2331", "2332", "2333", "2334", "2335", "2336", "2337", "2338", "2339", "2340", "2341", "2342", "2343", "2344", "2345", "2346", "2347", "2348", "2349", "2350", "2351", "2352", "2353", "2354", "2355", "2356", "2357", "2358", "2359", "2360", "2361", "2362", "2363", "2364", "2365", "2366", "2367", "2368", "2369", "2370", "2371", "2372", "2373", "2374", "2375", "2376", "2377", "2378", "2379", "2380", "2381", "2382", "2383", "2384", "2385", "2386", "2387", "2388", "2389", "2390", "2391", "2392", "2393", "2394", "2395", "2396", "2397", "2398", "2399", "2400", "2401", "2402", "2403", "2404", "2405", "2406", "2407", "2408", "2409", "2410", "2411", "2412", "2413", "2414", "2415", "2416", "2417", "2418", "2419", "2420", "2421", "2422", "2423", "2424", "2425", "2426", "2427", "2428", "2429", "2430", "2431", "2432", "2433", "2434", "2435", "2436", "2437", "2438", "2439", "2440", "2441", "2442", "2443", "2444", "2445", "2446", "2447", "2448", "2449", "2450", "2451", "2452", "2453", "2454", "2455", "2456", "2457", "2458", "2459", "2460", "2461", "2462", "2463", "2464", "2465", "2466", "2467", "2468", "2469", "2470", "2471", "2472", "2473", "2474", "2475", "2476", "2477", "2478", "2479", "2480", "2481", "2482", "2483", "2484", "2485", "2486", "2487", "2488", "2489", "2490", "2491", "2492", "2493", "2494", "2495", "2496", "2497", "2498", "2499", "2500", "2501", "2502", "2503", "2504", "2505", "2506", "2507", "2508", "2509", "2510", "2511", "2512", "2513", "2514", "2515", "2516", "2517", "2518", "2519", "2520", "2521", "2522", "2523", "2524", "2525", "2526", "2527", "2528", "2529", "2530", "2531", "2532", "2533", "2534", "253

ای سرسلطنت کی دوست۔

نام نہایت خوب سے مسمی و مایل
 جلیل و بزرگ و جبار و جبار
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی
 مسمی و مسمی و مسمی و مسمی

[The page contains faint, illegible markings and bleed-through from the reverse side.]

[illegible]

فیصل آباد

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہوا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ سب باتیں سن کر بہت غصہ ہوا ہے۔

[The page contains faint, illegible markings and bleed-through from the reverse side.]

The page contains several lines of handwritten text in cursive. The entries appear to be a mix of names, dates, and possibly financial or administrative notes. Some lines are crossed out with a single horizontal stroke. The handwriting is dense and somewhat illegible in many places due to the cursive style and ink bleed-through.

Notable entries include:

- Top line: "1870" followed by several names and dates.
- Second line: "1871" followed by names and dates.
- Third line: "1872" followed by names and dates.
- Fourth line: "1873" followed by names and dates.
- Fifth line: "1874" followed by names and dates.
- Sixth line: "1875" followed by names and dates.
- Seventh line: "1876" followed by names and dates.
- Eighth line: "1877" followed by names and dates.
- Ninth line: "1878" followed by names and dates.
- Tenth line: "1879" followed by names and dates.
- Eleventh line: "1880" followed by names and dates.
- Twelfth line: "1881" followed by names and dates.
- Thirteenth line: "1882" followed by names and dates.
- Fourteenth line: "1883" followed by names and dates.
- Fifteenth line: "1884" followed by names and dates.
- Sixteenth line: "1885" followed by names and dates.
- Seventeenth line: "1886" followed by names and dates.
- Eighteenth line: "1887" followed by names and dates.
- Nineteenth line: "1888" followed by names and dates.
- Twentieth line: "1889" followed by names and dates.
- Twenty-first line: "1890" followed by names and dates.

۱۔ ملنے کا واسطہ یہ ہے کہ
 ۲۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۳۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۴۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۵۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۶۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۷۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۸۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۹۔ ہائیڈروجن کے ساتھ
 ۱۰۔ ہائیڈروجن کے ساتھ

آپ لوگوں پر ، حضرت محمدؐ کی حرمت
سے اون کی سرست اور افتخار کو ظاہر کرتا
ہوں۔

آپ لوگوں نے ایسا اپنے سب معروضات
مقدمین کی مانند اس سلطنت غلطی کے
افاؤسے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور
اس امر میں آپ لوگ بہت مستعد اور حین
صدقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تاریخ
میں نظر نہیں آتی برابر کام میں لائے ہیں
امو جی اسے دروازے ہر شخص کے لئے
ہیے ہیں۔ لیکن نیک کاری کا موقع
اسکے قابل کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے
کہ اتفاق یہ ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازمین
کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے و لیکن
انہو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بڑا
اچھی کارگزاری میں خدمت سرکار اور
ذاتی جانفشانی عزت و مواجہہ شخصی
کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔
ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے و آئندہ بھی
ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام میں
بہتات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ
ترے صاحبان منصب جلیل سے تعلق رکھتا
اور نہ کبھی رہے گا۔ مگر ان صاحبان خلق
سے جنگی ہوشیاری اور بہت پر کل
انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص فوق ہے۔
حضرت محمدؐ کی توصیف اور تحسین اپنے
ادب و ادب قلم اور سلیقہ کلامی میں جو

آپ لوگوں پر ، حضرت محمدؐ کی حرمت
سے اون کی سرست اور افتخار کو ظاہر کرتا
ہوں۔

آپ لوگوں نے ایسا اپنے سب معروضات
مقدمین کی مانند اس سلطنت غلطی کے
افاؤسے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور
اس امر میں آپ لوگ بہت مستعد اور حین
صدقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تاریخ
میں نظر نہیں آتی برابر کام میں لائے ہیں
امو جی اسے دروازے ہر شخص کے لئے
ہیے ہیں۔ لیکن نیک کاری کا موقع
اسکے قابل کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے
کہ اتفاق یہ ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازمین
کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے و لیکن
انہو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بڑا
اچھی کارگزاری میں خدمت سرکار اور
ذاتی جانفشانی عزت و مواجہہ شخصی
کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔
ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے و آئندہ بھی
ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام میں
بہتات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ
ترے صاحبان منصب جلیل سے تعلق رکھتا
اور نہ کبھی رہے گا۔ مگر ان صاحبان خلق
سے جنگی ہوشیاری اور بہت پر کل
انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص فوق ہے۔
حضرت محمدؐ کی توصیف اور تحسین اپنے
ادب و ادب قلم اور سلیقہ کلامی میں جو

ای اہل قلم و اہل سہیل
حکومتی میں ایسے صاحبان تیار
پر مقرر ہو کر جانفشانی اور جانبداری
کے ساتھ نظم و انتظام کی مہارت
کوتے ہیں اور جوابی اپنی بات سے
انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے ہیں اور
اقوام کے درمیان جنگی مذہب اور
زبان اور رسومات آپ لوگوں سے
الگ ہیں میں یہ دعا کرتا ہوں کہ آپ
کول اپنی اپنی خدمات مسئلہ کو ممانعت
اور ممانعت کے ساتھ بجا لاتے وقت یہ
خیال رکھیں کہ جو وقت اسیدو سے
اپنی قوم کی نیک نامی قائم رکھتے ہیں اور
اپنے مذہب کی ملامت احکام کی تعمیل کرتے
اس وقت بھی کل دوسری قوم اور
مذہب پر جو اس ملک میں موجود ہیں
حسن انتظام کے فوائد شمار کو مناسب کرتے
ہیں۔ چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو
دانی کے ساتھ جاری کرنے سے ہر
سلطنت مغربی کے سرمایہ اور وسائل کو
میں لا اتصال و دست ہوتی گئی اس میں

آپ لوگوں پر ، حضرت محمدؐ کی حرمت
سے اون کی سرست اور افتخار کو ظاہر کرتا
ہوں۔

آپ لوگوں نے ایسا اپنے سب معروضات
مقدمین کی مانند اس سلطنت غلطی کے
افاؤسے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور
اس امر میں آپ لوگ بہت مستعد اور حین
صدقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تاریخ
میں نظر نہیں آتی برابر کام میں لائے ہیں
امو جی اسے دروازے ہر شخص کے لئے
ہیے ہیں۔ لیکن نیک کاری کا موقع
اسکے قابل کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے
کہ اتفاق یہ ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازمین
کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے و لیکن
انہو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بڑا
اچھی کارگزاری میں خدمت سرکار اور
ذاتی جانفشانی عزت و مواجہہ شخصی
کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔
ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے و آئندہ بھی
ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام میں
بہتات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ
ترے صاحبان منصب جلیل سے تعلق رکھتا
اور نہ کبھی رہے گا۔ مگر ان صاحبان خلق
سے جنگی ہوشیاری اور بہت پر کل
انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص فوق ہے۔
حضرت محمدؐ کی توصیف اور تحسین اپنے
ادب و ادب قلم اور سلیقہ کلامی میں جو

ای اہل قلم و اہل سہیل
حکومتی میں ایسے صاحبان تیار
پر مقرر ہو کر جانفشانی اور جانبداری
کے ساتھ نظم و انتظام کی مہارت
کوتے ہیں اور جوابی اپنی بات سے
انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے ہیں اور
اقوام کے درمیان جنگی مذہب اور
زبان اور رسومات آپ لوگوں سے
الگ ہیں میں یہ دعا کرتا ہوں کہ آپ
کول اپنی اپنی خدمات مسئلہ کو ممانعت
اور ممانعت کے ساتھ بجا لاتے وقت یہ
خیال رکھیں کہ جو وقت اسیدو سے
اپنی قوم کی نیک نامی قائم رکھتے ہیں اور
اپنے مذہب کی ملامت احکام کی تعمیل کرتے
اس وقت بھی کل دوسری قوم اور
مذہب پر جو اس ملک میں موجود ہیں
حسن انتظام کے فوائد شمار کو مناسب کرتے
ہیں۔ چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو
دانی کے ساتھ جاری کرنے سے ہر
سلطنت مغربی کے سرمایہ اور وسائل کو
میں لا اتصال و دست ہوتی گئی اس میں

ای لشکر ہند کی انگریزی اور
ملکی سرور و سپاہیو

[illegible][illegible][illegible]

اور ضلع میں خصوصاً جو مشائخ اعلیٰ پر
نامور ہیں بڑی ترقی ہوئی۔

اس سلطنت عظمیٰ کا انتظام بہت لوگوں
سے جو اسمین شریک ہیں اسبغات کا
مقتضی ہے کہ نہ فوج ترقی سے و نہ
بلکہ ایسی صفات جسکے واسطے اختلاف
جیدہ اور صدارت مجلس ضرور ہے
متصف ہوں۔

اسلئے جو لوگ خاندان اور درجہ اور
اقدار موروثی کے سبب آپ لوگوں
میں بالشیع مقدم ہیں۔ علی الخصوص
اُنہیں پر واجب ہے کہ اُس تعلیم کو
قبول کرنے سے جو محض اُس سے
اون اصول کو جنہیں دولت ملکہ
معطف قیصر ہند برابر قائم رکھتی ہے
سمجھیں اور عمل میں لاویں اور خود
اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت
کے لئے جسکی راہ او منجھے واسطے
کھلی ہے تیار اور بناویں۔

آپ سب لوگوں پر واجب ہے کہ امور
سیاست میں اپنے واسطے وفادار
اور غیر مصلحتی اور انصاف اور صدق
اور متانت کو جو اخلاق ملکی کے ثبات
سے نصب العین رکھیں۔ اس صورت
میں حضرت مہودہ کی دولت آپ
لوگوں کی اعانت اور امداد انتظام
کے امور میں خوشی کے ساتھ ملکیگی

جو کہ سعادت مذکورہ کل کرہ ارض پر
جسین اون کا اقتدار ثابت ہے۔
نسبت اصوات اون لوگوں کے
یور ضامنہ می سے بالانفاق تخت
کی حفاظت میں جانفشانی کرنے ہیں
اس سبب سے کہ اوس میں اون کی
داخلی بہہ دمی جانتے ہیں قوت فوجی
پر کم اعتماد رکھتے ہیں۔

حضرت مہودہ کمزور یا ستون کی فتح
یا مالک قرب و جوار کے انتقام سے
اپنی سلطنت ہند کی ترقی میں بھرتی
ہیں۔ بلکہ اسبغات میں کہ اوکلی عیاد
ہند اس وقت ازلائم اور حادثہ کو بے
خلل اور متصل جاری کرنے میں
رفتہ رفتہ ہوشیار ہی اور دشمنان
ساتھ شریک ہوں۔ بہر حال اونکی
غرضیں اور فرض ان کی اپنی سلطنت
پر منحصر نہیں۔ حضرت مہودہ بجاویں نیت
یہ خدائیں کہتی ہیں کہ ان ممالک کے
حکمرانوں سے جو اس سلطنت کی حدود
پر ہیں اور بظلم حمایت اس سلطنت
امن خواہ کے ہوتے مستقل ہے ہر
کمال مراقت اور دوستی کا رابطہ

مسخر رکھیں۔ ویکن اگر کبھی اس
سلطنت کے امن و امان کو بیرونی
تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنے اس
مالک موروثی کی حمایت فرمائے میں

کسی طرح خاص نہیں۔ اگر کوئی بیرونی
دشمن دولت انگلیشیہ ہند پر حملہ
کرے تو گو باوہ تمام ممالک ہند
کی ترقی و ترقی سے عداوت رکھتا
ہے اور اس صورت میں حضرت مہودہ
کو اپنے ممالک کی سرانجامہ خیر خدمت
اور اپنے متحدان اور رعایان کی
نجات و وفاداری اور ان کی
کی محبت و خیر خواہی سے کل انتقام
حاصل اور موجود ہے کہ ہر ایک حملہ
کو دفع کریں اور سناہ دین۔

اس ہنگام میں اون سلاطین ہند
عالم ترقی کے واسطے مصلحت کو حاضر ہوں
جنہوں نے اپنی اپنی طرف سے حضرت
ملکہ معطف کی طرف اس تقریب مبارک کی جو
آج ہو رہی ہے تہنیت بھائی سرکار
ہند کی مذکورہ صلح آمیز اور اوس
کل ممالک قرب و جوار کے ساتھ ارتباط
دوستانہ رکھنے کی دلیل حاضر ہے۔

میں یہ چاہتا ہوں کہ حضرت مہودہ کی
سرکار ہندیہ کی طرف سے اس جلد قیصر
میں عالیجناب خان قابات اور ان
سفرون کو جو اس مسانت ہیبت
آئے ہیں تاکہ حدود و اکرار میں تیسر
ہند کے متحدان ہندیہ کی طرف سے
دکائنا حاضر ہوں اور ہی ہاں سے مہمان
معزز ہر انگلیشی گورنر جنرل مقام گوا

[illegible]

فہرست اضافہ اتواب سلامی رؤسا ان پیشگانہ و میرانی بہادر کشوہست

بدربارہ بنی واقعہ یکم پورنی

بوجہ حکم جناب معنی القاب شائشاہ ہند و خاندانہ فہرستہ و ستان حضور لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر جنرل نے عزت فرمائی اور خطاب بخشی اور ترقی اضافہ اتواب سلامی فرمائی ہے تفصیل اوں کی درج ذیل ہے

اتوابین	اتوابین	اتوابین	اتوابین	اتوابین	اتوابین
۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی قرولی۔	۱۰۱	۲۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی قرولی۔
۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی کوٹہ۔	۳۱	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی کوٹہ۔
۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی کچ پور۔	۲۱	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی کچ پور۔
۱۵	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی مارواڑ جوہپور۔	۲۱	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی بڑوہ۔
۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیار۔	۲۱	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیار۔
۱۵	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی ریوان۔	۲۱	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی ریوان۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی اور۔	۱۹	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی اور۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی دیواس۔	۲۱	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی گوالیار۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی دہوپور۔	۲۱	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی اندور۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی ڈونگر پور۔	۲۱	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جیون و کشمیر۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی دیتا۔	۱۵	معلوم	مہاراجہ صاحب بہادر والی دیتا۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر۔	۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی گولا پور۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی جیلیر۔	۲۱	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی جیلیر۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی جھالاوار۔	۲۱	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جھالاوار۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی خیر پور سندھ۔	۱۹	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی خیر پور سندھ۔
۱۶	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی کشن گڈہ۔	۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی کشن گڈہ۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈہ۔	۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈہ۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی سدرہ جی۔	۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی سدرہ جی۔
۱۵	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی سکھ۔	۱۶	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی سکھ۔
۱۶	۱۵	مہاراجہ صاحب بہادر والی اورچھا۔	۲۱	۱۶	مہاراجہ صاحب بہادر والی اورچھا۔

[illegible]

[illegible]

از بجا و کاغذ

[illegible]

کتابخانه

[illegible]

۱۰۶

بجاریں جوڑو۔

ایک سو اسی

ایک خط

سازمان بهادری

مجلس شورای ملی

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس شورای ملی

خانہ کتاب

— 10 —

شاہ کا خط

جہن شکر - شکر



سرمایہ کار لگ کر جہاں بھارت اور ان کو بھارت
وفا داری و خدمات دیرینہ آنریری اسٹنٹ
سکرٹری کا خطاب عینہ فورن عطا ہوا۔
سوائے فیروز شاہ اور قاتل ایام غدار اور غنہ
کے جو غدار شہداء سے علاقہ رکھتے تھے کل مہرین کو قصور
معاف ہوا۔

پنجاب یونیورسٹی کا ہجے کے سنت کی درخواست
حضور مدد میں منظور فرمائی۔ اور فرمایا کہ جو مذکور
یونیورسٹی کو دیا جائے اور اس کے لئے قانون بنایا
جائے گا۔

فوجی افسروں کو بھی بہت سے خطاب دیے گئے
میں۔ وہ سبکدوشی کے قلم انداز لینے لگے۔
ملکہ معصومہ نے روسائے مصلحت ذیل کو خطاب کیا
ذیل عطا فرمائے۔

ہزارہاٹس جی جی راجہ سہیل جی جی ایس آئی
جہاں راجہ صاحب کو ایسا۔

اور ہزارہاٹس راجہ سہیل جی جی ایس آئی۔
اور جہاں راجہ صاحب جو نیکو کیرجیل عسکرانہ
خطاب عطا فرمایا۔

گورنر جنرل بہادر نے بشرط منظوری گورنمنٹ
ملکہ معصومہ۔ جیم خان بہادر سسٹنٹ سرجن لاہور کو
آنریری سہیل جی کا خطاب دیا۔

فوج کے ہر ایک افسر اور ادنیٰ جہاز رانوں اور
شاہی جہازوں نوٹیشن افسر اور سپاہیوں کو جو
بحر ہند میں نوکر بن ایک ایک روز کی نخواستہ عطا ہوئی
اور ہندوستان کی فوج نوٹیشن اور انگریزی
اور ہندوستانی سپاہیوں کو اور فوج والیئر کے نوٹ

میشن اور سپاہیوں کو جو ہندوستانی شاہی میں موجود تھے
ایک دن کی نخواستہ مع نخواستہ ایک چینی عطا فرمائی
تکم جنوری شہداء کو ہندوستان کے جیلوں
سے پندرہ ہزار نو سو اسی قیدی رہائش گاہ
یوم جنوری کی شام کو عطا فرمائے گئے۔
اور کو وقت شام گھنٹہ اور ہجے کے وقت
دوسرے میں درنی سوار ہجے کے وقت۔

اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور سپاہیوں اور سپاہیوں کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں

اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں

اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں

اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں
اور کو پٹی شہداء کو ہندوستان کے جیلوں کے قیدیوں

نواب کا خطاب

احسن الہد خان بہادر قہار
محمد علیخان بہادر بلند شہر
سید عبدالحسین مونگیر
آنرہبل میر محمد علی فرید پور بنگال

خان بہادر کا خطاب

عبدالرحیم خان حبیبی خیل بنون
عبدلقدار مجبڑیٹ میسور
علی جان زمیندار مونگیر
سیکھن خان زمیندار ترست
چین شاہ ذاکر شہزادہ
نور احمد علی خورشیدی سورہ
آئی سی اے ایس جی
امام حسین خان
سیکھ شاہ ذاکر شہزادہ
قادر محمد لہین صاحب دار میسور
مولوی معلوم بیات اکوٹہ
برجید خان میسور
سید محمد ابونعید ہند
قاضی میر جلال الدین بیٹی
مرزا علی محمد کراچی سندھ
سید مراد علی شاہ شکار پور
مقام علی حبیر
پستون جی جہانگیر نرودہ
پیر بخش زمیندار کوٹہ
رستم جی سہراب جی کجرات
ججدار صالح ہندی بیٹی
ابوالحسن سہشت شہزادہ صلاح
ابو محمد بلقیٹ خان جی مجبڑیٹ کلکتہ
نواب ابداو خان کراچی
پیر جی لہری سہشت شہزادہ
کرست جی رستم جی حبیب شہزادہ
محمد زکرائی حبیب آباد
نور محمد شاہ قاری مکھنار
نیشہ جی دہن جی بھائی
دویم جی کوٹہ زانو کھنار
محمد جان انوری مجبڑیٹ امرتسر
محمد علی سہشت کشر بنگلور
محمد رشید خان اجٹاہی
بیجری کوس جی سہشت بنگھیر
میتہ نقیبات بیٹی
سید گل حسن جہر آباد سندھ
حافظ علی حبیر
نوشیدان جی کرست جی بیٹی
بارو دل سندھ
رمت خان کوٹوال پنجاب
قاضی شہاب الدین نرودہ
دکن ہرگری تھانہ امرکوتہ سندھ

خان کا خطاب

بد خان ساکن تھون واقع میواڑ راجپوتانہ
فتح خان جنگ واقع ایٹا ایٹا

بنکھو خطاب وئی عطا ہوئے

مہاراجہ مرچ سنگھ سنگھ پادری کی سی ایس آئی
واقع ٹوکیو جی راجہ بنیاد سرا کا خطاب ملا
نواب ابداو خان کراچی کا خطاب ملا
دہم جیت سنگھ پوٹھان پور واقع جیوٹا ناٹو کوٹہ جی کا خطاب ملا

خطابی صین حیات

ہیوان پان الدین علی خان دہلوی
نور احمد سنگھ پور دہلوی پٹیا اور مجبڑیٹ پنجاب
ملاد احمد علی و الفضلاء کا خطاب ملا
دیوان بھیر لال سنگھ دیوان جیو صوبہ سندھ کو دیوانہاں
اور ہند مت من پور سی ایس آئی
کشر کو صرف دیوان کا خطاب ملا

اونزیری اسٹنٹ کشر کا خطاب

نواب محمد علیخان انوری مجبڑیٹ
آغا گل بد کشر اسٹنٹ کشر
یٹو جی پنجاب کی کشر اسٹنٹ کشر
سید لنگہ انوری مجبڑیٹ کوٹہ ناٹو
محمد علیخان کشر اسٹنٹ کشر
مرزا احمدمیلا کشر اسٹنٹ کشر
نورمن علی خان قوٹاٹا ناٹو
نور جیت سنگھ ناٹو ناٹو
کر علی بھنگا کجرات کشر اسٹنٹ
سید قائم علی کشر اسٹنٹ کشر
انور دبی مان سنگھ فرید پور مجبڑیٹ
آنزیری کشر اسٹنٹ کشر
پشتون لال کجرات کشر اسٹنٹ کشر
دیوان کجرات ناٹو انوری مجبڑیٹ ناٹو

و مقام با اولی

صاحب کمان افره جیٹ۔ ۱۰
فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ جہتی۔ ۱۰
کھوٹے۔ ۱۰۔ سیل۔ ۱۰

صاحب کمان فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰
مقام۔ ۱۰

صاحب کمان فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰
مقام۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ جہتی۔ ۱۰
کھوٹے۔ ۱۰۔ سیل۔ ۱۰

صاحب کمان فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰
مقام۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ جہتی۔ ۱۰
کھوٹے۔ ۱۰۔ سیل۔ ۱۰

صاحب کمان افره جیٹ۔ ۱۰
فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ جہتی۔ ۱۰
کھوٹے۔ ۱۰۔ سیل۔ ۱۰

صاحب کمان افره جیٹ۔ ۱۰
فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ جہتی۔ ۱۰
کھوٹے۔ ۱۰۔ سیل۔ ۱۰

صاحب کمان افره جیٹ۔ ۱۰
فرہ فرہ ستانی۔ ۱۰

بندوق۔ ۲۹۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

سیاہی۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

کھوٹے۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰

[illegible]

تاریخ آمد

تاریخ آمد

تاریخ آمد

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

مردان چہرلی

مردان چہرلی

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

۱۔ صاحب گان افسر سال سوم
۲۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۳۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۴۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۵۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۶۔ صاحب گان افسر سال چہارم
۷۔ فیری ۵۵ در شہر کور و سہاٹی
۸۔ ہمای ۲۰۰ - گہوڑے ۵۰
۹۔ اہی ۱۳ - بیل ۱۵۰
۱۰۔ صاحب گان افسر سال چہارم

چیسنگ پورہ

چھاوتی

چھاوتی

جناب خان قلات - سردار ۲۵ - افسران درجہ اعلیٰ ۲۵ - تابعین ۲۴۵ -
انگریزی افسر سبھرا ساندھیاں -

خیمہ گاہ خان قلات

خیمہ گاہ نیابت سیام

خیمہ گاہ نیابت نیپال

خیمہ گاہ نیابت مسقط

محبی شاہ سیام - جسکے ہمراہ - ۱۳ مصاحبین اور ۲۰ شخص - اور کپتان ٹالبرٹ بھی ہیں -
جنرل دہریشیرانا بہادر - نائب مہاراج و مہاراج نیپال جسکے ہمراہ ۶ سردار اور ایک بدرقہ -
نیابت خان مسقط جمین مدارالہام اور ایک رکن خاندان حاکم حال موجود ہے -

جناب مہاراجہ جیاجی راؤ سیندھیا بہادر - کے - سی - ایس - آئی - راجہ گویا راز -
سرگنیت راؤ - کے - سی - ایس - آئی - مدارالہام جنرل بابو صاحب اہور راؤ جی راؤ سیندھیا
وینیل راؤ سیندھیا - شکر راؤ کرساؤ - بابو صاحب - تاتیا صاحب - کہانوالکر - سنو بدو صاحب
حسین علی حب - مہر گامشی راؤ سوروی - کپتان ششہر خان -

خیمہ گاہ مہاراجہ سیندھیا

۱ ۲ ۳ ۴ ۵

جناب مہاراجہ توکاجی راؤ ہلکر بہادر - کے - سی - ایس - آئی - راجہ اندور - سیواجی راؤ ہلکر فرزند
کھان - بھوت راؤ ہلکر فرزند خرد - سرکاشی راؤ اداس - گئی سی ایس آئی - رام راؤ نارائن - دیو
آر رگنادر راؤ مدارالہام - بھوانی مشکر سرنوب - رائے نانک چند - گھوٹان سنگ بوزی -
کر نل سکرام مارتند - بابو صاحب بانڈی - اباحصاحب ہلکر - کوندراؤ خراجی - راجندر وینیل
وانی - محمد عظیم خان - کنوجی کند سکرام گوبال - سداسوا بانڈی - مولوی صدالدین -
بیکارجی شیونامی مادھو راؤ - ڈاکٹر کنیالال - واپوچی مادھو سکرام -

خیمہ گاہ مہاراجہ ہلکر

جناب نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ جی - سی - ایس - آئی - بیگم صاحبہ بھوپال - نواب صلیح صحن خان
صاحب شوہر بیگم صاحبہ بھوپال - منشی جمال الدین صاحب مدارالہام -

خیمہ گاہ بیگم صاحبہ بھوپال

مہاراجہ پرتاب سنگ بہادر اور مہاراجہ ہری - راؤ کشن جو - راؤ سمریا - سوانی کیدان بہادر -
جہان بیگ - کندن مہاراج - کنور شگل سنگ - کنور تخت سنگ - منشی شادی لال -
بانڈی بھگوان داس - بانڈی گندل - لال بھیم سنگ - قندو دار رام پرشاد - راؤ دوسو
اندیشور - رام بخش لال کندم - وزارت حسین - لالہ ہر پرشاد -

خیمہ گاہ مہاراجہ اوچھا

مہاراجہ بھوانی سنگ بہادر راجہ دیتا - دیوان منی لال - منشی اندیشور - راؤ بہادر بہادر سنگ - دیوان بہادر
سیدل سنگ - کنور بخت سنگ - کنور صبت سنگ - کنور ہر دیشہ راؤ اندیشور - منشی جائے لال -
چیت تھاک سنگ - بیگم آغا محمد - رائے کلیان سنگ -

خیمہ گاہ مہاراجہ دیتا

راجہ اندیشور راؤ پور راجہ دھار - گوبال وسواس راؤ - کاربارنی کوندو وسواس راؤ - مہاراج صاحب - بابا بھگت
بانڈی صاحب - دامودر پنت - رام بہاؤ - گنشی شاستری پورنگ - بالہ پنت بہاؤ صاحب - منشی کر -
راجہ شرجی راؤ بابا صاحب جہ دیواس - جواہی راؤ پوار - نل گنت راؤ - اوسناد بال کشن -

خیمہ گاہ مہاراجہ دھار

خیمہ گاہ مہاراجہ دیواس

فہرست کتب مطبوعہ جناب فضیلت اباب نام

فہرست مناظرہ اہل کتاب ابو المنصور صاحب دایم جہیم

نام کتاب کیفیت مضمون

تجوید جاوید۔ یہ کتاب مستقل جامع جوابات مختلفہ دعاوی تردیات منوعہ لائق دید ہے۔ ناظرین پر اسکا لطف بروقت معائنہ معلوم ہوگا۔ مختصر کیفیت یہ ہے کہ اب سے قیامت تک جو اعتراضات از روئے علم و عقل اسلام پر ہو سکیں اسکا جواب مفصل قرار علماء اہل کتاب سے اس میں پایا جائے گا۔

ولت فاروقی یہ کتاب بیت المقدس و انبیاء مرسلین کی صحیح تواریخ ہے کسی زبان میں ایسی کتاب تک تصنیف نہیں ہوئی ہے۔

عقوبت اضاالین جواب برایت اسمین مصنفہ باری عماد الدین بانی حق۔ انہوں نے رد اسلام میں کئی کتابیں تصنیف کی ہیں مثل تحقیق الایمان و تواریخ محمدی و جواب عجائب سیوسی وغیرہ قیمت فی جلد ۱۲

فتیۃ اللوداد جواب نیازنامہ مصنفہ باری صفہ علی حب ستر اسنت کشر ناگپور۔ انہوں نے کوشش تبار و تبار کریری یہ کتاب بحال اسلام و حقیقت مذہب عیسوی کے مع برکتی کر کوئی اہل اسلام ہند۔ عرب وغیرہ سے ہکا جلد نہ کچھ سکا قیمت فی جلد ۱۲

کن داودی جواب تہذیب غنوری۔ باری عماد الدین نے مجتہد مکہ سے مباحثہ کر کے چھپوایا حقیقت فی جلد ۱۲

العام عام جواب تہذیب اسلام اسمین ضرب دو سو لفرانی فرقہ کی کا ذکر ہے۔ قیمت فی جلد ۱۴

توضیح انا و اہل جواب تفسیر کائنات مصنفہ باری عماد الدین قیمت فی جلد ۱۴

نام کتاب کیفیت مضمون

الحام بحصام تقبیل اسلام مصنفہ ابوس صاحب دایم جہیم و خط حصہ اول و دوم ابین جناب نام صاحب کے ہونے سے جمع کیے گئے ہیں حصہ اول کے مراد حصہ دوم کے مراد۔

یاوداشت و عین رضائی کی تہذیب میں ہے۔ شلاق بنی و تہذیب الخلاق تہذیب خلق بنیہ حضرت عیسیٰ کے زندہ آسمان ملنے سے انکار کیا ہے۔ روئے قیمت فی جلد ۱۲

حرز جان جواب سار حلیات قرآن مصنفہ عبدہ

ارنہم کثر اسنت کشر انبار۔ قیمت فی جلد ۱۲

اسرار قرآن جواب عجاز قرآن مصنفہ شمس الدین

میزان الخیران جواب میزان الخیر مصنفہ باری عماد الدین صاحب قیمت فی جلد ۱۲

مفتاح الاسرار۔ باری عماد الدین صاحب قیمت فی جلد ۱۲

فہرست کتب مصنفہ مولوی اسد محمد نصرت علی

مفید عام حصہ اول جس سے انگریزی دار و کتابت دہلی

مفید عام حصہ دوم و سوم و چہارم۔ جس سے اردو۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ بے اسناد حاصل ہو جائے۔ پیشگی ۱۲

نصرت اللغات اردو۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ کے نہایت بکار آمد ہے اسمین چہ ہزار سے زیادہ لغت ہر قیمت فی جلد ۱۲

مرات السلاطین اسمین نامور سلاطین کے تہذیب کی صحیح تصویریں اور کئی صحیفہ فری تواریخ اور دیگر کتب ہر قیمت فی جلد ۱۲

فہرست کتب مطبوعہ جناب فضیلت اباب نام

فہرست کتب مطبوعہ جناب فضیلت اباب نام